ہفتہ | 16-اگست 1997ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 213029
CPL 61
قائم مقام ایڈیٹر
یوسف سہیل شوق

جلد 47-82 نمبر 180 | ہفتہ 12 ربیع الثانی ۔ 1418ھ 16 ظہور 1376 ہش 16 اگست 1997ء

جلسہ سالانہ جرمنی 1997ء کے لئے
حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے لائیو پروگرام

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے جلسہ سالانہ جرمنی 1997ء کیلئے لائیو پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔ یہ پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن سے ٹیلی کاسٹ ہونگے۔ تمام اوقات پاکستانی وقت کے مطابق ہیں۔

ہفتہ : 16-اگست
دوپہر سوا دو بجے ۔ لجنہ اماء اللہ جرمنی سے خطاب۔
سوا سات بجے شام البانین احباب سے ملاقات (سوال و جواب)
9 بجے رات بوسنین احباب سے ملاقات اور سوال و جواب

اتوار 17-اگست اختتامی خطاب شام سات بجے
(تفصیلی پروگرام صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ یاد رکھو کہ خداتعالیٰ کی غیرت کبھی تقاضا نہیں کرتی کہ اس کو ایسی حالت میں چھوڑے کہ وہ ذلیل ہو کر پیسا جاوے۔ نہیں بلکہ وہ خود وحدہ لاشریک ہے وہ اپنے اس بندہ کو بھی ایک فرد اور وحدہ لاشریک بنا دیتا ہے۔ دنیا کے تختہ پر کوئی انسان اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ہر طرف سے اس پر حملے ہوتے ہیں اور ہر حملہ کرنے والا اس کی طاقت کے اندازہ سے بے خبر ہو کر جانتا ہے کہ میں اسے تباہ کر ڈالوں گا، لیکن آخر اس کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کا بچ نکلنا انسانی طاقت سے سے باہر کسی قوت کا کام ہے۔ کیونکہ اگر اسے پہلے سے یہ علم ہوتا تو وہ حملہ بھی نہ کرتا۔ پس وہ لوگ جو خداتعالیٰ کے حضور ایک تقرب حاصل کرتے ہیں اور دنیا میں اس کے وجود اور ہستی پر ایک نشان ہوتے ہیں۔ بظاہر اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ہر ایک مخالف اپنے خیال میں یہ سمجھتا ہے کہ میرے مقابلہ میں یہ بچ نہیں ہو سکتا، کیونکہ ہر قسم کی تدبیر اور کوشش کے نتائج اسے یہیں تک پہنچاتے ہیں، لیکن جب وہ اس زد میں سے ایک عزت اور احترام کے ساتھ اور سلامتی سے نکلتا ہے تو ایک دم کے لئے تو اسے حیران ہونا پڑتا ہے کہ اگر انسانی طاقت کا ہی کام تھا، تو اس کا بچنا محال تھا، لیکن اب اس کا صحیح سلامت رہنا انسان کا نہیں بلکہ خدا کا کام ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 213)

ربوہ کے ہر گھر اور ہر محلے میں خوشی و مسرت کے مظاہرے

ربوہ میں قیام پاکستان کی گولڈن جوبلی کی شاندار تقاریب کا انعقاد

دفتر صدر عمومی میں خصوصی تقریب، صنعتی نمائش کا انعقاد، آل ربوہ ورزشی مقابلہ جات، نصرت جہاں اکیڈمی میں خصوصی تقریب گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں تانگوں، رکشاؤں ریڑھوں کی سجاوٹ اور رکشا اور گھوڑوں کی دوڑ اور نیزہ بازی کے مقابلوں کا انعقاد قومی پرچم لہرائے گئے، عمارتوں پر چراغاں ہوا، بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی

ربوہ: 15-اگست قیام پاکستان کی گولڈن جوبلی کی تقریبات ملک بھر کی طرح ربوہ میں بھی جوش و خروش سے منائی گئیں۔ دن کا آغاز ربوہ کی ساری بیوت الذکر میں فجر کی عبادت میں پاکستان کی سلامتی، ترقی اور استحکام کی خاطر دعاؤں سے ہوا۔ ربوہ کے محلوں میں فجر کے بعد پاکستان کے قیام کے بارے میں تقاریر کا انتظام کیا گیا تھا جن میں قیام پاکستان میں اہل پاکستان اور احمدی مردو زن کی قربانیوں کا ذکر کیا گیا تھا۔

صدر عمومی ربوہ کی طرف سے جملہ اہل ربوہ کو پچاس سالہ گولڈن جوبلی کی تقریبات منانے کے بارے میں ہدایات پر مشتمل سرکلر بھجوا دیا گیا تھا۔ اس کے مطابق صبح آٹھ بجے ملکی سطح پر قومی ترانہ کی تقریب میں بھی اہل ربوہ نے شرکت کی۔

ربوہ کی تمام جماعتی عمارتوں میں جن میں دفاتر صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، وقف جدید، ذیلی تنظیمیں مجالس خدام الاحمدیہ، انصار اللہ لجنہ اماء اللہ اور دیگر دفاتر جن میں فضل عمر ہسپتال شامل ہیں قومی پرچم لہرایا گیا اور رات کو چراغاں کیا گیا۔ جملہ اہل ربوہ نے نہایت ذوق و شوق سے یہ چراغاں دیکھا۔ اس کے علاوہ ربوہ کے شہریوں نے اپنے گھروں میں پر بڑی تعداد میں قومی پرچم لہرائے اور کئی جگہ پر حسب توفیق چراغاں بھی کیا گیا۔

ربوہ کی سرکاری عمارات دفتر بلدیہ، عدالت، سرکاری تعلیمی اداروں پر بھی قومی پرچم لہرائے گئے اور چراغاں کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے علاوہ ربوہ کے بازاروں میں کئی دن پہلے سے قومی جھنڈوں جھنڈیوں، بینروں، بیجوں، سٹکروں، قومی نعروں سے آراستہ بچوں کی ٹوپیوں، سن کارڈ وغیرہ کی فروخت شروع ہو چکی تھی۔ 14-اگست کو یہ سلسلہ عروج پر پہنچ گیا۔

اس مبارک پر مسرت موقع پر ربوہ میں متعدد تقاریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔

صنعتی نمائش بر موقع گولڈن جوبلی

صبح سات بجے امیر صاحب مقامی و ناظر امور عامہ محترم ملک خالد مسعود صاحب نے ایوان محمود میں منعقدہ صنعتی نمائش کا افتتاح فرمایا۔ یہ تیسری سالانہ صنعتی نمائش ہے۔ جو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت لگائی گئی ہے۔ اس دفعہ قیام پاکستان کی گولڈن جوبلی کے موقع پر اس نمائش کے انعقاد کے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔ اس نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے امیر مقامی محترم ملک خالد مسعود صاحب نے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی کوششوں کو سراہا اور ان کی کامیابی کی دعا کی۔ اس موقعہ پر صنعتی نمائش کے ناظم اعلیٰ مکرم نصیر احمد انجم صاحب رپورٹ پیش کی۔ افتتاح کی اس تقریب کے وقت 20 اضلاع کی نمائندگی ہو چکی ہے۔ یہ نمائش 14 سے لے کر 16-اگست تک جاری رہے گی۔ اس کے اوقات درج ذیل ہیں۔

مرد:۔ صبح آٹھ تا دس بجے اڑھائی تا ساڑھے تین بجے اور رات آٹھ تا دس بجے (16-اگست کو رات 9 بجے تک)

خواتین:۔ صبح ساڑھے دس تا ڈیڑھ بجے، شام چار تا پونے چھ بجے۔ نمائش کی تقریب افتتاح میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان محترم راجہ منیر احمد خان بھی موجود تھے۔

آل ربوہ ورزشی مقابلہ جات بر موقع گولڈن جوبلی

گولڈن جوبلی کی تقریبات میں سے ایک اور اہم
باقی صفحہ 7 پر

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

16- ظہور 1376 ھش 16- اگست 1997ء

اے اہلِ وطن! ذرا سوچیے!!

پاکستان کے قیام کے 50 سال پورے ہونے پر ملک بھر میں گولڈن جوبلی کی تقریبات انتہائی شان و شوکت سے منائی گئیں۔ ہر شہری مرد' عورت' چھوٹا بڑا اس میں کسی نہ کسی طرح ضرور شامل تھا۔ قومی پرچموں کی بہار آئی ہوئی تھی۔ قومی ترانے جوش و ولولہ پیدا کر رہے تھے۔ ملک بھر نے ایک وقت میں قومی ترانہ گایا۔ اخبارات نے بھاری بھر کم ضمیمے شائع کئے۔ جن میں قیام پاکستان اور استحکام پاکستان کا ہر پہلو زیر بحث لایا گیا۔ ریڈیو اور خصوصاً ٹیلی ویژن نے اس موقع پر خصوصی محنت سے تیار کئے گئے رنگا رنگ پروگرام پیش کئے۔ دکانوں' گلیوں' بازاروں' شہروں دیہات غرضیکہ ہر جگہ ہر طرف قومی پرچم کی جھنڈیوں' آرائشی جھنڈیوں اور دیگر خوبصورتیوں نے سماں باندھ رکھا۔

گرمیوں کی چھٹیوں کے باوجود طلباء و طالبات چھوٹے چھوٹے بچے' بچیاں ہاتھوں میں قومی پرچم تھامے گرمی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے' جگمگاتے اور تمتماتے ہوئے چہروں کے ساتھ سکولوں کو گئیں اور آزادی کے پچاس سالہ جشن مسرت میں شرکت کی۔ سکولوں میں طلباء نے ڈرامے' تقاریر' نظمیں اور پی ٹی شو وغیرہ پیش کئے۔ اساتذہ نے نئی نسلوں کو قیام پاکستان کے مقاصد' قائد اعظم کے افکار اور ملکی ترقی و استحکام کے لئے قربانیاں دینے والوں سے روشناس کروایا۔ قوم و وطن کی خاطر جان قربان کرنے والوں کے بہادرانہ کارناموں کا تذکرہ کیا گیا۔ شہداء کی یادگاروں پر پھول چڑھائے گئے۔

اسلام آباد میں قومی پرچم لہرانے کے بعد محترم وزیر اعظم صاحب لاہور گئے جہاں علامہ اقبال کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ان کے مزار پر دعا کی اس کے بعد وہ کراچی پہنچے جہاں صدر اور وزیر اعظم ہر دو صاحبان نے بابائے قوم کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس طرح سے ایک ہی دن میں ملک کے سربراہ سارے شہروں میں گھوم آئے۔

پوری پاکستانی قوم نے یہ دن عید کی سی خوشیوں کے ساتھ منایا۔ یوم آزادی تو ہر سال ہی 14- اگست کے اس دن کو منایا جاتا ہے۔ لیکن اس دفعہ کے یوم آزادی کی خاص بات یہ تھی کہ آج آزادی وطن کی گولڈن جوبلی تھی' آج ملک کو آزاد ہوئے پچاس سال کا عرصہ گذر گیا۔ وقت کی مسافت کے اعتبار سے قوم نے ایک اہم سنگ میل عبور کر لیا۔ اس دن کی خوشی و مسرت ماضی کے تمام 49 یوم آزادی کے دنوں سے بڑھ کر تھی۔

بچوں نے خاص طور پر اس دن کو عید کی طرح منایا۔ وہ دن بھر نئے کپڑے پہنے۔ کھانے مٹھائیاں کھاتے رہے۔ محلوں' گھروں' سکولوں اور شہروں میں اس موقع پر جابجا مٹھائی کی تقسیم کا اہتمام کیا گیا تھا۔ بچے سروں پر یوم آزادی کی ٹوپیاں پہنے' سینوں پر یوم آزادی کے سٹکر اور بیج لگائے خوشی و مسرت سے گھوم رہے تھے۔

رات کو چراغاں اور آتش بازی کا اہتمام تو ہر شہر میں ہی کیا گیا تھا۔ سرکاری عمارتوں پر غیر سرکاری عمارتوں پر گھروں پر' دکانوں پر جس جس کو جتنی توفیق ملی اس نے اس کے مطابق چراغاں کیا۔ غرضیکہ ملک بھر میں جشن مسرت کا سماں تھا۔ ہر طرف خوشیاں تھیں۔ ہر طرف زندگی' جوش اور ولولے کی لہریں دوڑ رہی تھیں۔

لیکن۔ اے اہل وطن! ذرا چند لمحے رک کر غور تو کریں کہ اگر خدانخواستہ کوئی ایسی صورت حال پیدا ہو جاتی کہ یہ ساری خوشیاں اپنے عروج پر پہنچ کر روک دی جاتیں۔ پچاس سالہ جوبلی کی تقریبات کی خوشیاں منانے سے روک دیا جاتا' آرائشی دروازے بنانے کی اجازت نہ دی جاتی' گھروں پر چراغاں کرنے کی ممانعت ہوتی بجلی کے قمقموں سے بھرے ٹرکوں کو شہر میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک لیا جاتا' گھروں میں مٹھائیاں بانٹنے اور بچوں کو کھلانے سے جبراً روکنے کا حکم جاری کر دیا جاتا' صاف ستھرے کپڑے پہن کر پھرنے خوشی و مسرت سے وطن کی محبت میں سرشار نعرے لگانے سے باز رکھا جاتا گھروں میں کھانے کھانے پر بھی پابندی ہوتی۔ نہ کوئی سیمینار ہوتا' نہ جلسہ ہوتا نہ تقاریر ہوتیں۔ نہ بچے نظمیں گاتے' نہ ترانے بجائے جاتے۔

غرضیکہ جشن مسرت کی ہر علامت کو کوئی بالا عدالت کوئی بڑی اتھارٹی کوئی زبردست طاقت روک دیتی۔ پابندیوں کا حکم جاری ہو جاتا۔ عہدیدار اور اہلکار حرکت میں آجائے' چاق و چوبند کمانڈوز اپنی پوزیشنیں سنبھال کر جگہ جگہ استادہ ہوتے۔

اے اہل وطن! اگر ایسا ہوتا تو اہل وطن کے دلوں پر کیا گذرتی۔ کتنے ہی لوگ کونوں کھدروں میں چھپ کر آنسو نہ بہا رہے ہوتے۔ کمروں کے دروازے بند کر کے ایسے احکامات کے خلاف دلی رنج و غم کا اظہار نہ کرتے۔ ان کے دل ٹوٹ جاتے۔ ان کے احساسات ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ شاید کسی کو دکھ دینا اتنا بڑا گناہ نہ ہو جتنا کسی کے مسرت کے لمحے چھین لینا گناہ ہے۔ خوشیاں منانے کا حق بھی جس کو نہ دیا جائے۔ جس کو اپنے گھر کے اندر' اپنے شہر میں اپنے مکان میں خوش منانے کی اجازت نہ دی جائے اس پر اس سے زیادہ اور کوئی ظلم نہیں کیا جا سکتا۔

اگر خدانخواستہ' خدانخواستہ ایسا ہو جاتا تو وطن اور قوم کے متوالوں کے دلوں پر کیا گزرتی۔ کیا نوجوان باغی نہ ہو جاتے' کیا سمجھدار لوگ بھی صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ نہ دیتے۔ کیا بوڑھے بھی ان نوجوان باغیوں کے ساتھ مل کر شدت سے جذبات کا اظہار نہ کرتے۔ حقیقت یہی ہے کہ ایسے موقعے پر ہر غلط اور ناواجب حرکت بھی جائز سمجھی جاتی ہے۔

لیکن اے اہل وطن! خوشی و مسرت کے اس ہنگامے میں کیا آپ میں سے کسی کو' کسی دانشور' کسی لیڈر' کسی ادیب شاعر یا صحافی' کسی اہلکار کو' کسی منصف کو' عدل کی اونچی مچان پر بیٹھنے والوں کو' وردیاں پہن کر سینے پھلا کر ارض وطن کی خاطر مٹ مرنے کا عہد کرنے والوں' سنجیدہ سوچ رکھنے والے کسی شخص کو کسی فلاسفر دانشور استاد یا فنکار کو کسی کو یاد آیا کہ وطن عزیز میں ایک جماعت کو چند سال ایسے ہی ایک موقع پر ساری خوشیوں سے محروم کر کے ان کو دکھ کے گہرے سمندر میں دھکیل دیا گیا تھا۔ چراغاں کرنے' نئے کپڑے پہننے مٹھائی کھانے' مزیدار کھانے کھانے' تقریبات برپا کرنے سے زبردستی منع کر دیا گیا۔ اس جماعت کے افراد کے دل پر کیا بیتی ہو گی۔ اس کے بچوں بڑوں مردوں عورتوں کے سینے میں کتنے دل کرچی کرچی ہو گئے تھے۔ ان کے نوجوانوں کے شعلہ فشاں جذبوں کو کن کن کوششوں سے روکا گیا۔ اور آج بھی یہ سارے دروازے ان پر بند ہیں۔ آج بھی خوشیوں پر پابندیاں ہیں۔ اپنے گھروں میں اپنی بات کرنے کی بھی اجازت نہیں۔

اے اہل وطن! آپ میں سے کبھی کسی نے ایسا سوچا؟ کیا آپ میں سے کوئی رجل رشید ہے!؟

ماضی کی تابناک شعاعوں کو دیکھیے
اور حال کی چمکتی فضاؤں کو دیکھیے
مستقبل قریب کو ہو دیکھنا اگر
فرش زمیں سے دور خلاؤں کو دیکھیے
کتنے بدل گئے ہیں زمانے کے روز و شب
ہر گام پر حسین اداؤں کو دیکھیے

ابوالاقبال

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 113

چنی نم آرس کا تفصیلی تذکرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کی ہومیو پیتھک کلاس مورخہ 10- اکتوبر 1995ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

(ہومیو پیتھک کلاس نمبر113)

لندن : 10- اکتوبر 1995ء- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ہومیو پیتھک کلاس میں فرمایا۔

چنی نم آرس

(Chininum Arsenicosum) چنی نم آرس ان لوگوں کی دوا ہے۔ جن کے خون کا نظام لمبی بیماریوں کی وجہ سے بالکل الٹ پلٹ ہو چکا ہو۔ اور جگر بھی بیٹھ جائے اور ہڈی کے گودے میں نقص پیدا ہو جائیں۔ اگرچہ بلڈ کینسر تو نہیں کہہ سکتے مگر اس سے ورے ورے خون کی خرابی سے جو بھی مریض میں علامتیں ظاہر ہونی چاہئیں وہ سب اس میں پیدا ہو جاتی ہیں اور چہرہ پھولا پھولا جسم پلپلا اور اینمک (Anaemic) اور چہرے پر بہت زیادہ جھریاں اور بڑھاپے کے آثار دکھائی دیتے ہیں۔ ایسا مریض جس کو دیکھ کے لگتا ہے کہ بس اس میں کچھ نہیں رہا۔ یہ خاص تصویر ہے چنی نم آرس کی۔ اور خون کی بجائے لگتا ہے کہ اس میں تھوڑا سا پانی اور تھوڑا سا خون ملا ہوا ہے۔ ایسے مریضوں میں یہ ایک مثالی دوا ہے کیونکہ ہر پہلو سے اس کے ساتھ اس کی مشابہت ہوتی ہے۔ لیکن اگر آپ اس کی تفصیل اور گہرائی اور مزاج کو نہ سمجھیں آپ صحیح معنوں میں اس کا استعمال نہیں کر سکتے۔ یہ دوا چائنا اور آرسنک سے مل کر بنتی ہے۔ چائنا کس کو کہتے ہیں

چائنا ایک سنکونا بارک سے بنتی ہے۔ سنکونا بارک وہ ہے جس سے پرانے زمانے میں کونین بنائی جاتی تھی۔ اور ملیریا کی سب سے چوٹی کی دوا یہی تھی۔ بعد میں بہت سی ایجاد ہوئیں۔ لیکن اب تک کونین کو ایک اپنا مقام حاصل ہے۔ اور چائنا اسی کا نام ہے۔ اس کو سنچ بھی کہتے ہیں۔ سنکونا بارک۔ اس کو جب آرسنک سے ملائیں تو جو کیمیکل تیار ہوتی ہے چنی نم آرس اس کا نام ہے۔

ملیریا کے خون پر اثرات

ہر ایک کو پتہ ہے کہ ملیریا سے جو خون کا حال ہوتا ہے۔ ہر دفعہ جب ملیریا کا بخار چڑھتا ہے۔ تو خون کے سرخ ذرے بالکل ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ سرخ ذروں میں جا کر اس کے جراثیم بیٹھتے ہیں یعنی ملیریا کے اور ان کو اندر سے کھاتے ہیں تو جو کھوکھلے چھلکے باقی بچ جاتے ہیں وہ زہریلے چھلکے ہیں۔ جس طرح سسری لگ جائے گندم کو تو دیکھنے میں بعض دفعہ پورے دانے نظر آتے ہیں۔ مگر اندر سے وہ کھوکھلے ہوتے ہیں ذرا سے اچھالیں تو وہ ہوا میں اڑ جاتے ہیں ملیریا کے جراثیم ویسا ہی حال خون کے سرخ خلیوں کا کرتے ہیں ان کو توڑ پھوڑ کے واپس جگر میں چلے جاتے ہیں۔ جگر ان کی پناہ گاہ ہے۔ وہی ان کی کمین گاہ ہے۔ وہاں جا کر چھپتے ہیں اور انتظار کرتے ہیں اگلے حملے کا۔ اس عرصے میں جب یہ حملہ کر رہے ہوں تو جسم کو سردی محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ خون کے ذروں پر حملہ ہے۔ جن کے ٹوٹنے سے گرمی پیدا ہوتی ہے۔ روزمرہ کی جو گرمی ہے اس کی بجائے جسم کو شدید سردی کا احساس ہوتا ہے۔ اور یہ ساتھ ساتھ ٹوٹ کے جو ٹوکسین (toxin) جسم میں پھینکتے ہیں۔ کھایا ہوا گند جس طرح چوہے چیزوں کو کتر جاتے ہیں تو بدبودار سا گند باقی رہ جاتا ہے۔ اس کے چھلکوں کے ساتھ وہ گند جو سردی میں اضافہ کرتا ہے اور بخار کے لئے تیار کرتا ہے۔ اس ٹوکسین Toxin کا ردعمل سردی ہے۔ جو پھر بخار میں تبدیل ہوتی ہے۔ جسم کو گرمی کی شدید ضرورت ہے۔ کیونکہ خون کے جو ذرے گرمی پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں وہ کھائے جا رہے ہیں۔ اس کے لئے جسم میں ردعمل پیدا کرنے کے لئے قدرت نے اس کے زہر کا یہ طبعی ردعمل رکھا ہے۔ کہ جسم سردی کے بعد کانپنے لگتا ہے۔ اور کانپنے سے اندر ٹکور ہوتی ہے۔ جتنا آپ تیزی سے کانپتے ہیں جسم کے اندر ذرے سارے کے سارے ہلتے ہیں۔ اسی طرح مائیکرو ویو اوون کی سی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اور جب پورے جوش کے ساتھ ردعمل ظاہر ہونا شروع ہوتا ہے تو پھر بخار چڑھتا ہے اور پھر بخار کے دوران جو جراثیم ہیں واپس جگر میں جا کے بیٹھ چکے ہوتے ہیں۔ اس صورت میں دوا دینا ہومیو پیتھی میں مفید نہیں ہے بلکہ بعض دفعہ نقصان کا موجب بنتا ہے یہاں میاں منصور احمد صاحب کی بیگم بھی بیمار ہوئی تھیں وہاں بھی غلطی یہ ہوتی رہی شروع میں پتہ نہیں تھا کہ ملیریا ہے۔ ان کو شروع میں دوائی دے دی گئی فائدہ کی بجائے اور زیادہ ردعمل ہوا۔ تو ملیریا کی دوا ہمیشہ بخار چڑھنے کے بعد جب واپس آتا ہے۔ نیچے اتر رہا ہو اس وقت دینی چاہئے۔ کونین وغیرہ بھی اسی وقت بہترین ثابت ہوتی ہے۔ اور اس وقت وہ دوا خون کو ان جراثیم کے حملے کے لئے تیار کر دیتی ہے جو باہر آنے والے ہیں۔ اور باہر آتے ہی وہ پکڑے جاتے ہیں۔ اور اس کے نتیجے میں جو ردعمل ہے وہ اپنا عام دستور چھوڑ کر اپنی شکل بدل لیتا ہے۔ بخار جس وقت چڑھا کرتا تھا اس سے پہلے چڑھ جائے گا کیونکہ وہ جراثیم جس کا حملہ ہے وہ جلدی پکڑا گیا ہے۔ تھوڑی ٹوکسین Toxin ہوئی تھوڑی سردی ہوئی اور بخار جلدی سے آیا پہلے سے کم ہوا وہ واپس بھاگ گئے۔ پھر اگلے بخار سے پہلے آپ وقت پر اس کو پکڑیں تو دو تین چھوٹے چھوٹے حملے ہو کر ملیریا ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن دوا صحیح ہونی ضروری ہے۔

اگر دوا صحیح نہ ہو تو ردعمل کو یہ صحیح معلوم ہی نہیں ہوتا کسی قسم کے بیکٹریا ہیں کس قسم کے جراثیم ہیں جن کا مقابلہ ہمیں کرنا ہے۔ قسم اگر ایک بھی ہو تو جسم کی کیفیت کے پیش نظر ہر ملیریا کے حملے کے لئے الگ قسم کے دفاعی خلیوں کو حرکت میں آنا پڑتا ہے۔ اس لئے یہ بہت الجھا ہوا معاملہ ہے اس کو چھوڑ دینا چاہئے کہ کس طرح ہوتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھیں کہ صحیح پیغام دینا ضروری ہے اور صحیح پیغام میں مریض کا مزاج اس کی کیفیت اس کو بخار چڑھتے وقت کیا محسوس ہوتا تھا بخار کے دوران کیا ہوا سردی کے بعد بخار آ کر اتر گیا یا بیچ میں پھر سردی آئی پھر بخار آیا پھر سردی آئی اور کب تک ٹھہرتا ہے 24 گھنٹے کے بعد واپس آیا یا 48 گھنٹے کے بعد یا 36 گھنٹے کے بعد یا بعض دفعہ اس سے بھی زیادہ تو یہ بعض دفعہ ہفتے کے بعد دوہرایا جاتا ہے۔ یہ سارے قصے اس بکٹیریا کے یا جراثیم کے مزاج سے تعلق رکھتے ہیں جو غالباً ملیریا جراثیم میں ہوتے ہیں۔ زندگی کی جو بھی قسم ملیریا کی ذمہ دار بنتی ہے۔ اس کی عادتیں الگ الگ ہیں۔ اور جسموں کی بھی عادتیں الگ الگ ہیں۔ ان عادتوں کا اگر صحیح نقشہ آپ کے ذہن میں جم جائے اور اس نقشے کے مطابق دوا معلوم ہو جائے تو دو حملوں کے درمیان یا اترتے بخار میں اگر دی جائے تو حیرت انگیز فائدہ دکھاتی ہے اور بسا اوقات یا اگلا بخار ہوتا ہی نہیں یا وقت سے بہت پہلے آتا ہے اور سمجھ آ جاتی ہے کہ اب کچھ ہونے والا ہے پھر اس سے کم پھر اس سے کم۔ ملیریا میں اگر وقت سے پہلے بخار آئے اور پہلے سے زیادہ ہو تو ہرگز اس غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں کہ مریض اچھا ہو رہا ہے۔ وقت سے پہلے آنا کافی نہیں۔ وقت سے پہلے کمزور حالت میں آنا ضروری ہے ورنہ بعض دفعہ ملیریا کے حملے اتنی شدت اختیار کر جاتے ہیں کہ دو بخار آپس میں مل جاتے ہیں۔ ان کے درمیان جو نومینز لینڈ ہے۔ بیچ میں کھلی چھٹی جو آتی ہے وہ تنگ ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ Recurrent بخار بن جاتا ہے۔ نیچے آیا پھر چڑھ گیا یہ تیزی کے ساتھ موت کی طرف لے جاتا ہے۔ اس لئے اگر آپ علاج کر رہے ہوں اور فرق نہ پڑے تو یہ نہ سمجھیں آہا بڑا مزا آیا ردعمل ہو گیا ہے مریض کو کہیں گے فکر نہ کرو پہلے آ گیا پھر ٹھیک ہو جاؤ گے ہو سکتا ہے اگلی دفعہ وہ موجود ہی نہ ہو وہاں۔

ڈاکٹر کا اولین فرض

اس لئے ایسی صورت میں شکست تسلیم کرنا ہی شرافت ہے فرق کیا پڑتا ہے اگر ہومیو پیتھی ہار گئی مریض کی جان بچانا یہ ڈاکٹر کی اول ذمہ داری ہے۔ بالکل پروانہ کریں کس علاج سے فائدہ ہوتا ہے۔ عین اس حد پر جہاں جا کر آپ کو مریض ہاتھ سے نکلتا ہوا دکھائی دے اخلاقی فرض ہے ذمہ داری ہے کہ دوسرے طرز علاج کے سپرد کیا جائے اور اکثر ایلو پیتھ بھی۔ اپنے مریض ہومیو پیتھ کو وہی بھیجتے ہیں جن میں کوئی علاج نہیں رہتا۔ سارے مرے پڑے مگر وہ ذرا دیر میں بھیجتے ہیں۔ جب وہ کہتے ہیں اس کو مرنے کے لئے لے جاؤ بے شک ہومیو پیتھک علاج کروا لو۔ آپ ان سے یہ طریقہ اختیار نہ کریں نسبتاً زیادہ شریفانہ طریقہ ملیریا میں اندازہ لگا کر کہ اب اگلے جو حملے ہیں وہ خطرے کی طرف بڑھ رہے ہیں اور بڑھیں گے۔ آجکل جو ماڈرن دوائیں نکلی ہیں کونین وغیرہ کی۔ کئی ہیں۔ بہت ہی موثر ان سے ایک دفعہ علاج ہونے دیں مگر دوبارہ اس کو ہو گا پھر کوشش کریں۔ پھر نئی باتیں سوچیں غور کریں کہ کیا کیا غلطیاں ہوئی تھیں۔

وہ نہ دہرائیں بعض دفعہ دو تین ناکامیوں کے بعد ایلو پیتھک دوا نے آپ کی مدد کر دی وقت گزر گیا پھر جب مریض آتا ہے تو دوا مل جاتی ہے۔ صرف یہ بحث نہیں ہے کہ دوا ہے نہیں۔ بحث یہ ہے کہ اتنے تھوڑے عرصے میں جب کہ ملیریا تیزی دکھا رہا ہے کیا ضروری ہے کہ ہر ہومیو پیتھ کو صحیح دوا مل جائے ہرگز ضروری نہیں۔ اور دوائیں بھی بہت سی ہیں۔ اس لئے ایسی صورت میں کچھ وقت ڈھونڈا کریں اور یہی حال دوسرے امراض کا بھی ہے اصولاً وقت کے اوپر خطرے کے بڑھ جانے سے پہلے دوسرے طرز علاج کے سپرد کر دینا انسان کا اخلاقی فرض ہے۔

ملیریا کی دوائیں

آرسنک بھی ملیریا کی چوٹی کی دوا ہے۔ چائنا ملیریا کی چوٹی کی دوا ہے آرسنک ایسی چوٹی کی دوا ہے کہ اگر زیادہ نہ بھی پتہ ہو تو آرسنک ایک ہزار میں بخار سے پہلے دے دیں جب سردی شروع نہ ہوئی ہو۔ تو بسا اوقات ایک ڈوز ہی کافی ہوتی ہے۔ آرنیکا بھی چوٹی کی دوا ہے۔ اونچی طاقت میں دی جائے تو ملیریا کے لئے Preventive بھی بن جاتی ہے۔ ان کے صحیح استعمال کا طریقہ آنا چاہئے رش میں بخار کے دوران دیں گے تو فائدہ نہیں ہو گا لیکن بروقت دیں اور پھر دیکھیں کہ کیا اثر ہے۔ آرسنک کو تو میں نے دیکھا ہے دونوں کو ہی آرسنک اور آرنیکا کہ جب یہ اثر دکھائیں تو ایک ہی خوراک بہت

ایک اچھی بات

اللہ تعالیٰ متقی کے لئے وعدہ کرتا ہے کہ وہ اس کو ہر مشکل سے رہائی دے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کافی ہوتی ہے۔ پھر احتیاطاً کچھ عرصہ کے بعد ان خوراکوں کو دھرانا پڑتا ہے۔ تو یہ ہے کمبی نیشن۔

ملیریا کے اثرات کا خاتمہ ملیریا جو کچھ بھی مریض کو کر دیتا ہے جو حال اس کا چھوڑتا ہے وہی اس کی تصویر ہے۔ جگر بڑا ہوگا تلی بڑھ جائے گی جلد ہڈیوں کو چھوڑ رہی ہوگی اور جھریاں جو چیز اندر سے خشک ہو جائے تو باہر سے جلد کھڑی ہو کے جھری دار ہو جاتی ہے اور ایسی چکناہٹ جس طرح موم مل دی جائے کسی چیز پر اس طرح کی چکناہٹ اور قدم قدم پر سانس چڑھے۔ اور سارا نظام بگڑ جاتا ہے بھوک بھی نہیں لگتی ایسی صورت میں چنی نم آرس ایک ایسی دوا ہے جس کو میں نے خود مریضوں کو استعمال کروایا ہے۔ حیرت انگیز فائدہ دیتی ہے۔ بالکل گرے ہوئے کو آہستہ آہستہ اٹھا کر واپس بحال کر دیتی ہے یہ اس کا عمومی مزاج یاد رکھیں۔

سردی کا مخفی احساس ملیریا کے مریض کو آپ نے دیکھا ہوگا کہ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے بہت برے لگنے لگتے ہیں۔ بخار نہ بھی چڑھا ہو۔ بخار کے وقت تھوڑی سی ٹھنڈ مانگتا ہے لیکن بخار کے بعد تو ٹھنڈی ہوا زہر لگتی ہے کیونکہ جلد کے اوپر ایک عجیب قسم کی بے چینی پیدا کرتی ہے جس کو آپ بیان نہیں کر سکتے مگر ٹھنڈی ہوا جلد کے اوپر تکلیف پیدا کرتی ہے۔ یہ اس کی خاص علامت ہے جو چنی نم آرس میں بھی پائی جاتی ہے Sensation of cold ہر وقت جس میں رہتی ہے۔ ایک سردی کا سا مخفی احساس ہے جو سارے جسم پر چھایا رہتا ہے۔ ملیریا میں یا تو قبض ہوتی ہے یا ڈائریا ہو جایا کرتا ہے۔ اور اس میں کرانک ڈائریا خاص علامت ہے۔ چائنا اور آرس مل کر پرانا ڈائریا جو ختم ہی نہ ہو لمبا چلے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کل جو عورت آئی تھی اپنے بچے کو ساتھ لے کے اگر اس کو فائدہ نہ ہو تو اس وقت مجھے یاد نہیں آرہا تھا اس کو چنی نم آرس دے دینا اب پڑھتے ہوئے یاد آیا۔

دلی کمزوری کی علامات

Fuliness of blood vesseles dropsyin oedeama

بظاہر اس کا الٹ ہے جو اس کا نقشہ ہے۔ مگر خون جو ہے وہ بلڈ وسلز پہ جو باہر کے کنارے ہیں۔ ان تک پہنچتا ہے اور اندر سے کم ہوا ہوتا ہے یعنی کناروں پر پہنچتا ہے۔ اور ویسے Aneamic Patient ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے دل بہت تیز دھڑکتا ہے۔ سخت کمزوری محسوس کرتا ہے۔ اور Sacks آنکھوں کے نیچے لٹک جاتے ہیں۔ بعض مریض ہیں درد کے چہرے والے ان کے Sacks پھولے ہوئے نہیں ہوتے بلکہ نیچے لٹکے ہوئے ہیں۔ اور جھریاں بھی پائی جاتی ہیں۔ Oedema یعنی ورمیں ہر جگہ پائی جاتی ہیں۔ اور حرکت تو مصیبت بنتی ہے۔ ہر وقت گرم اور بغیر حرکت کے لیٹے رہنے کو جی چاہتا ہے۔ کل میں نے آپ کو Pulsation کی دوائیں بتائی تھیں وہ کون کون سی ہیں کیکٹس۔ کریا زوٹ بیلاڈونا اور ایکونائٹ وغیرہ وغیرہ ان سب دواؤں میں Pulsation میں طاقت ہوتی ہے۔ دل زور سے دھڑکتا ہے۔ اور اس کی دھڑکن بھی زور سے محسوس ہوتی ہے۔ اس میں بھی Pulsation ہے مگر بہت کمزور نبض پہ ہاتھ رکھیں گے اور باریک دھاگہ دھاگہ سا ٹھک ٹھک بج رہا ہوگا اور سارے جسم میں اسی قسم کی کمزور Pulsation انگلیوں کے کناروں تک بھی Pulsation ہے مگر اس میں جان نہیں ہے۔ بس ایک لرزش سی ہے۔

لیکسس کی علامات اس میں کچھ علامتیں لیکسس کی پائی جاتی ہیں۔ کہ سونے بعد تکلیفیں بڑھتی ہیں۔ اور یہ بھی ملیریا کا ایک خاصہ ہے۔ ملیریا میں جب بچہ سو جاتا ہے تو مائیں وغیرہ سمجھتی ہیں چلو شکر ہے سو گیا حالانکہ سوتی حالت میں بخار بہت تیز ہو جایا کرتا ہے اور بعض دفعہ بچہ Collapse کر جاتا ہے اس لئے ملیریا میں نظر بہت رکھنی چاہئے وہاں عام طور پر آرام کی نیند نہیں آتی اگر ملیریا میں آرام کی نیند آئے گی تو پہلے پسینہ آئے گا پسینہ باہر پھوٹے گا اور جسم میں ہلکا ہلکا خنکی کا احساس ہوگا مگر سردی نہیں۔ پھر جو نیند آتی ہے وہ سکون کی نیند ہے۔ بخار کی حالت میں ملیریا کی نیند اچھی علامت نہیں ہے۔ اس میں یہ علامت بھی پائی جاتی ہے۔ کہ نیند کے بعد تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں چلنا دوبھر' اس سے تکلیفوں میں اضافہ' غصہ جلدی آجاتا ہے' انکار کر دیتا ہے سوال جواب کا جھگڑا نہیں لیتا۔ عام طور پر جو بے چینی ہے وہ آرسنک جیسی تو نہیں مگر پھر بھی جسم بے چین رہتا ہے۔ اور شام کو بے چینی بڑھتی ہے۔ کیمولا کی طرح بد مزاجی کے ساتھ چیزیں مانگنا اور واپس کر دینا یہ اس میں خاص پایا جاتا ہے۔

گناہ کا احساس ایک اس میں ایسی علامت ہے جو سلیشیا میں اور تھوجا میں بڑی نمایاں ہے۔ گناہ کا احساس اور وہ کانشنس میں پڑ جائے اور تھوجا میں بھی کہ جی اب میں نے تو بخشا نہیں جانا۔ یہ چنی نم آرس میں بھی خاص ہے مگر ان تینوں میں یہ خاص بات یاد رکھیں کہ Trifles یہ ہوتا ہے' معمولی چیزوں پر بعض دوائیں ہیں ان میں گناہ کا خیال فرضی ہوتا ہے۔ بعض معصوم بچیاں عورتیں کہتی ہیں ہم نے یوں کر دیا حالانکہ کچھ بھی نہیں کیا ہوتا وہ پاگل پن کی ایک قسم ہے۔ پہچانے جاتے ہیں اپنے کردار روزمرہ کی زندگی سے وہ اور چیز ہے۔ ہائیوسمس میں بے ہوشی کی حالت میں گندی باتیں ہوتی ہیں۔ وہ بالکل اور چیز ہے تو ایسی ملتی جلتی دواؤں کو آپ ذہن میں حاضر کیا کریں جب ملتی جلتی دوائیں پڑھا کریں۔ ذہن میں تفریق کر لیا کریں یہ جو احساس ہے یہ بعض دواؤں میں پایا جاتا ہے کہ ہم نے بہت زیادہ گناہ کر لیا ہے اور وہ پاگل پن کے قریب پہنچ کر بہت زیادہ جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن ان میں چنی نم آرس میں اس قسم کا نہیں ہے چھوٹی چھوٹی چیزوں پر اپنے آپ کو بہت گناہ گار سمجھتے ہیں۔ مجھ سے یہ ہو گیا وہ ہو گیا حالانکہ بات سرے سے کچھ بھی نہیں ہوتی۔ یہ وہم کی ایک قسم ہے جو چنی نم آرس میں بڑھ جاتی ہے۔ اور انیمک مریض کا عام خاصہ ہے۔ انیمیا میں چھوٹی چھوٹی چیزوں پر وہم پیدا ہونا ایک طبعی امر ہے۔ چونکہ ہوا تکلیف دیتی ہے۔

طوفانی موسم کی تکلیف

Windies stormy weather

تکلیف دیتا ہے کھڑا ہونا مشکل ہے۔ غصہ بہت' جو میں نقشہ کھینچ رہا ہوں غصہ بہت جلدی آجاتا ہے بے چینی دن رات لگی رہتی ہے۔ خوف بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ جو علامتیں لکھی ہیں میں بیان کر چکا ہوں اس قسم کا انیمک مریض فرضی باتیں توہمات اور بعض دفعہ ILLUSIONS بھی ہو جاتے ہیں۔

بستر سے نکلنے کی خواہش جب چنی نم آرس کو بخار ہو یعنی اس مریض کو جو چنی نم آرس چاہتا ہے تو اس میں ایک خاص عادت ہے بستر سے اچھل کر نکلنے کی Tendency رجحان پیدا ہو جاتا ہے اور معلوم ہوتا ہے لیٹے لیٹے کوئی ILLUSION ہوا ہے گھبرا گیا ہے۔ اور وہ چھلانگ مار کے باہر اترتا ہے۔ پھر زندگی سے مایوسی بلکہ نفرت ہو جاتی ہے۔ ذہن پہ جب اس کا اثر بڑھتا جاتا ہے تو وہ میں بتا رہا ہوں یہ نہیں کہ یک وقت ساری چیزیں چنی نم آرس میں پائی جائیں گی۔ اس طرح اس کا اثر بڑھتے بڑھتے سارے جسم پر قبضہ کرتا ہے۔

شور بالکل برداشت نہیں کرتا یادداشت کمزور پڑ جاتی ہے۔ ایسے مریض جنہوں نے زندگی عیاشی میں خرچ کی ہو وہ چنی نم آرس کے مریض بھی بن جاتے ہیں۔ جیسے ملیریا بھی جو انسان کے اندر لیکویڈ ہے اس کو کھا جاتا ہے نچوڑ دیتا ہے اور اوباش مریض ان کا اگر بریک ڈاؤن ہو جائے تو چنی نم آرس کے مریض بن جاتے ہیں۔

نیند میں جھٹکا لگنا نیند سے پہلے سونے میں جھٹکا لگنا اس کے لئے میں نے پہلے دوائیں بتائی ہوئی ہیں یاد ہے کسی کو؟ جب نیند میں اترنے لگیں تو اس وقت جھٹکا لگتا ہے۔ گرائنڈیلیا ہے۔ آرسنک' کلیمٹس جاگتے میں جھٹکا لگے تو نیٹرم فاس اصل میں روزمرہ میں کی معدہ کی خرابی تیزابیت اور اعصاب پر پریشر یہ مل کر جب جھٹکا دیتے ہیں چنی نم آرس کی بے چینی اس طرح کی نہیں پائی جاتی اس میں گرائنڈیلیا سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔ بالعموم سب سے اچھی دوا گرائنڈیلیا ہے روزمرہ کی کام آنے والی اگر آرسنک کا کیس ہوگا تو اس میں گرائنڈیلیا کام نہیں کرے گی اس لئے آرسنک کا اپنا الگ مریض اپنے آپ کو دکھاتا ہے کہ میں الگ چیز ہوں۔ یہ صرف آرسنک ہی کام کرتی ہے۔ اور باقی جو دوائیں ہیں چھوٹے چھوٹے فرق کی وجہ سے بعض دفعہ ایک کی بجائے دوسری دینی پڑتی ہے مگر گرائنڈیلیا میں اس کا اتنا گہرا تعلق ہے مجھے تو اکثر گرائنڈیلیا کی ایک ہی خوراک دینی پڑی ہے دوبارہ دینے کی ضرورت ہی نہیں پڑی۔ جب کام کرتی ہے تو اتنا تیز کہ مریض جو کئی کئی دن نہیں سو سکے میں نے گرائنڈیلیا دی دوسرے ہی دن پتہ ہی نہیں چلا آرام سے سو گئے اور پھر 15'20 دن تک دوسری ڈوز کی ضرورت ہی نہیں پڑی۔ حالانکہ گرائنڈیلیا 30 میں دیتا ہوں۔ اس کا اپنا ایک مقام ہے اس کو یاد رکھیں اور اس میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے۔ یہ جو جھٹکا ہے اعصابی کمزوری ہے جو خون کی کمی کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔

بھوک کا احساس خون کے ذرات دماغ کو بھی طاقت دے رہے ہیں اور اعصاب بھی ہر وقت استعمال ہو رہے ہیں۔ جہاں خون کے ذرات میں کمی آجائے گی وہاں بھوک محسوس ہوتی ہے دماغ کو بھی اور اعصاب کو بھی اور بھوک کی بے چینی اور غصہ پیدا ہوتا ہے یہ غذا کی کمی کی علامت ہے کھانے پینے کی کمی نہیں ہے مریض کھاتا ہے لیکن جسم کھوکھلا ہو چکا ہے خون کے ذرات بہت کم رہ گئے ہیں تو ایسا پھیکا سا خون وہ دماغ اور اعصاب کی پیاس نہیں بجھا سکتا بھوک پوری نہیں کر سکتا اس کی وجہ سے نیند کے وقت بھی وہی بے چینی اس کو دوبارہ اٹھا دیتی ہے۔ چکر تو ظاہر بات ہے ایسے مریض کو ضرور آئیں گے۔ اس میں جب سر کی طرف رجحان خون ہو تو سارا جسم ماتھا تک بالکل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ خون میں گرمی ہے ہی کم اور دماغ کی طرف اگر رش ہوا ہوا ہے تو خون میں طاقت ہی نہیں ہوتی کہ باقی جسم کو گرم رکھ سکے۔

ہر دوا میں جو یہ علامت ہے وہ اس وجہ سے نہیں ہوتی آرنیکا پر خون ہے ایکونائیٹ پر خون ہے۔ بیلاڈونا پر خون ہے۔ وہ جو بھرے ہوئے خون کے ذرے ہیں ان میں ایک طرف رش ہو تو اس کی وجہ سے (شدت) (Vollence) پیدا ہوتی ہے۔ خوف ہے تو حد سے زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ اور جسم کے دوسرے کنارے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ لیکن سر گرم ہو اور ماتھا بالکل ٹھنڈا ہو چنی نم آرس کا خاصہ ہے۔ آرنیکا میں بھی بعض دفعہ یہ علامت ملتی ہے۔

دائیں پہلو میں کمزوریاں دائیں طرف کے پہلو میں کمزوریاں زیادہ ظاہر ہوتی ہیں۔ مثلاً گردن کا دایاں حصہ دایاں بازو اور ران میں آہستہ آہستہ Convulsion پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں بل پڑا وہاں بل پڑا اور ساتھ کمزوری بھی پیدا ہوتی ہے فالج تو نہیں مگر کمزوری بھی ہوتی ہے اور Spasm بھی پیدا ہوتا ہے۔

دل کی کمزوری کا احساس وہ جو گرائنڈیلیا کا نیند میں جھٹکا ہے وہ عموماً دل کی کمزوری محسوس کراتا ہے اور بعض دفعہ مریض Gasp کرتا ہے سانس کے لئے تو دل پر ہاتھ مارتا ہے۔ کیونکہ وہ مریض سو بھی جائے' اول تو سوتے میں اٹھ جاتا ہے' تو پھر جب سو کے اٹھتا ہے تو بڑی سخت دل کی کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ آدمی ہاتھ مارتا ہے یہ مخصوص گرائنڈیلیا کی علامت ہے۔ اس میں بھی سوتے میں جھٹکے سے آنکھ کھل جاتی ہے' انسان سونے کی کوشش میں واپس آجاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوتے میں درد کا کوندا

سوتے میں آنکھ کھلتی ہے لیکن درد کے احساس کے ساتھ ایسی درد کا کوندا جیسے ڈنگ مار دیا ہو کسی نے' وہ بعض دفعہ انگلی کے کنارے سے شروع ہو کر اوپر تک دوڑتا ہے۔ بعض دفعہ دوسرے حصے میں بجلی کے کوندے کی طرح پھرتا ہے۔ اس سے آنکھ کھلتی ہے۔ جیسے کسی نے تیزی سے سوئی گھونپ دی ہو یہ چنی نم آرس کی خاص علامت تو ہے مگر اور دواؤں میں بھی ہے۔

رات کے سردرد

نزلے میں بھی سردرد شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن عام طور پر جب نزلہ دبتا ہے تو سردرد بڑھ جاتی ہے۔ نیٹرم میور کی علامت Hammring پائی جاتی ہے۔ نیٹرم میور بھی انیمیا کی ایک چوٹی کی دوا ہے اس سے بھی خون میں پانی چونکہ نیٹرم میور سے بڑھتا ہے اس لئے بلڈ پریشر بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور ایک قسم کا انیمیا بھی ہوتا ہے۔

خون کی کمی

اس میں انیمیا پانی بڑھنے سے نہیں بلکہ خون کے ذرے کم ہونے سے ہے۔ اثر ایک ہی ہے دونوں صورتوں میں انیمیا ہے۔ نیٹرم میور خون کے سرخ ذروں کو نہیں کھاتا مگر پانی کی Retention کرتا ہے۔ اس کی وجہ سے پانی بہت زیادہ ہو کر ایمک Anaemic مریض ہو تو نیٹرم میور کا مریض ہے۔ اس کا پانی زیادہ نہیں ہوتا بلکہ خون کے ذرے کم ہو جاتے ہیں چنی نم آرس میں۔ یہ اس کی ورمیں پلپلی ہیں اندر کچھ بھی نہیں ہوتا جان ہی نہیں ہوتی بالکل سوجھی ہوئی کچی کچی ورمیں بالکل صاف پتہ چلتا ہے کہ اندر کچھ نہیں رہا۔ ڈبل روٹی جیسی چیز بن جاتی ہے اور نیٹرم میور کی طرح سردرد میں

Hammring کا احساس خاص Anaemic علامت ہے سر میں اگر درد میں Hammring ہو تو مریض کے متعلق امکان ہے کہ وہ Anaemic بھی ہے اور نیٹرم میور کا تو یہ خاصہ ہے کہ چوٹیں پڑتی رہتی ہیں۔ اور سر کے باہر بھی اس کی دردیں ہیں جو مسلز میں تھکا دینے والی سخت مثلاً ملیریا کے حملے کے بعد سر کی جلد اور اس کا سارا حصہ تھکا ہوا اور درد محسوس کرتا ہے۔ سردی ہر حالت میں Aggravate کرتی ہے۔

آنکھوں کی علامتیں

چنی نم آرس میں آنکھوں کی علامتیں بھی پائی جاتی ہیں۔ Photo phobia اس کی نمایاں علامت ہے۔ روشنی سے تکلیفوں کا بڑھنا اور Hot'Tears آنکھوں سے بہتے ہیں۔ اب یہ نیٹرم میور میں بھی موجود ہے۔ فوٹوفوبیا اور ہاٹ ٹیئر Photo phobia Hot tears بعض دوائیں ملتی جلتی ہیں یہ بھی ملیریل دوا ہے تو بعض ملیریا زہروں کے بد اثرات ان سب دواؤں میں ملتے ہیں جو ملیریا کے لئے مخصوص ہیں۔

Large Ulcers on each Eye

السر ایک آنکھ میں نہیں ہوتے اگر ہوں گے تو دونوں آنکھوں میں ہوں گے۔ السر اور ایگزیما میں اگر Symmetry پائی جائے تو ایک اور دوا یاد کراتی ہے۔ آرنیکا' آرنیکا میں سمٹری کا رجحان ہے اس طرف اگر خارش ہے تو اس طرف بھی ہوگی۔

ایک آنکھ میں اگر السر ہے تو دوسری آنکھ میں بھی ہو جائے گا بیک وقت تکلیف دونوں طرف ہو گی تو سمٹری کا پایا جانا آرنیکا کی خاص علامت ہے۔ اور اس میں بھی ہے یہ بات۔ جہاں تک Vision کا تعلق ہے اس میں کوئی سمٹری نہیں ہے۔

آنکھوں کے آگے تارے ناچنا

Dim Vision ہے تو دونوں طرف ہو گا لیکن flickring آنکھ کے سامنے جو Aneamic مریضوں کو ہو جاتی ہے۔ ایک دم اٹھیں گے تو Flickring شروع ہو جائے گی بیٹھیں تو flickring شروع ہو جائے گی۔ گردن ہلائیں تو آنکھ کے آگے چیزیں ناچتی ہیں۔ اس میں عموماً بائیں آنکھ کا رجحان ہے۔ چنی نم آرس میں بائیں آنکھ میں دائیں کے مقابل پر flickring زیادہ ہوتی ہے دائیں میں بھی ہو سکتی ہے مگر عموماً بائیں میں چنگارے نکلتے ہیں اب جو چنگارے آنکھوں کے سامنے آتے ہیں یہ ہائی بلڈ پریشر سے بھی ہو جاتا ہے۔ اگر بلڈ پریشر ہائی ہو اور آپ ایک دم اٹھیں تو آنکھوں کے سامنے تھوڑی دیر کے لئے ستارے ناچتے رہتے ہیں اگر Aneamia ہو تو پھر بھی آگے ستارے ناچتے رہتے ہیں لیکن دونوں کا فرق ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ بلڈ پریشر والے مریض کو دیکھیں تو پتہ نہ چلے۔

بلڈ پریشر کی قسمیں

لیکن ایک بات یاد رکھیں بلڈ پریشر کی بعض قسمیں ایسی ہیں جو انیمیا میں بھی ہوتی ہیں۔ وہ والوز Valves کی وجہ سے بعض اور گہری تکلیفیں آرٹیریوسیکروسس کی وجہ سے ہو گئی ہوں گی لیکن ضروری نہیں ہے کہ پر خون آدمی کو بلڈ پریشر ہو۔ اکثر یہی ہوتا ہے۔ لیکن ایمک Aneamic بلڈ پریشر بھی ہوتا ہے۔ بلڈ پریشر کا تو مجھے پتہ نہیں ہوتا ہے کہ ہوتا ہے کہ نہیں مگر علامت وہی ہے کہ آنکھوں کے آگے چنگارے دن کو تارے نظر آنا جن کو کہتے ہیں۔

کانوں میں متضاد علامات

کانوں میں آوازیں شور اور بیک وقت تو نہیں مگر دونوں متضاد چیزیں کبھی یہ کبھی وہ اس میں پائی جاتی ہیں یا تو Hearing بہت تیز ہو جاتی ہے غیر معمولی طور پر باریک باریک آوازیں بھی سنائی دینے لگتی ہیں۔ یا Deaf (بہرہ) ہونے لگ جاتا ہے آدمی اور اونچی آوازیں بھی سنائی نہیں دیتی جو دوسری آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ اس میں ایسی باریک آوازیں جو عام لوگوں کو سنائی نہیں دیتیں۔ خاموش بیٹھے ہوئے ہیں لیکن ایک مریض کہتا ہے وہ دیکھو کتے بھوک رہے ہیں۔ اور وہ خیال نہیں ہوتا واقعتاً بھوک رہے ہوتے ہیں۔ ایسے مریض کی جب آپ بات پر کان دھریں گے تو آپ کو ایسی آوازیں سنائی دیں گی جو پہلے آپ نے محسوس ہی نہیں کی تھیں تو وہ کافیا ہے۔

کافیا کا انٹی ڈوٹ Nux Vomica اور Ignatia کا انٹی ڈوٹ کافیا ہے نکس وامیکا بھی ہے۔

ناک گلنا

ناک سے بعض دفعہ خون ملا ہوا بدبودار پیپ ملا ہوا مواد نکلتا ہے۔ چھینکوں کی تکلیفیں بھی پائی جاتی ہیں۔ ناک اندر سے گلنے لگتا ہے۔ اس میں بھی کریازوٹ کی طرح ہونٹوں کے کنارے گلنے لگتے ہیں۔ اور ملیریا میں بھی آپ نے دیکھا ہوگا ناک کے کنارے' ہونٹوں کے کنارے' بعض دفعہ ہونٹ بھی چھالوں والے ہو جاتے ہیں Crack Blushlips ملیریا کی Typicle علامت ہے۔

چہرے کا رنگ

Earth Face مٹی کے سے رنگ کا چہرہ گالوں پہ جھوٹا' چھوٹا سا گلو آ جائے۔ جو انیمیا Aneamia کی خاص علامت ہے۔ بعض دفعہ مریض کا سارا چہرہ Pale ہوتا ہے۔ اور پنک سا ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں اس کا خون اچھا بھلا ٹھیک ہے۔ وہ خون کی کمی کی علامت ہے زیادتی کی نہیں۔

زبان کے رنگ

منہ کی میوکس میمبرین سے خون آتا ہے زبان Crack کر جاتی ہے اور بعض Black بعض دفعہ براؤن Brown بعض دفعہ سفید یا Yellow یہ تینوں چاروں قسم کے رنگ زبان پر پائے جاتے ہیں۔ Gums Swollen اور چھوڑنے والے' کریازوٹ میں بھی منہ بدمزا کسی چیز کا مزا نہیں رہتا۔

منہ کا مزا خراب

مریض کا جب منہ کا ذائقہ مرجائے تو اسے اچھے سے اچھا کھانا دیں اس کو مزا ہی نہیں آتا اور وہ سمجھتا ہے کھانا خراب پکا ہوا ہے۔ حالانکہ اپنا مزاج خراب ہوا ہوتا ہے۔ بعض لوگ زیادتی کرتے ہیں کہتے ہیں بالکل گندہ پکا ہے اٹھا کے لے جاؤ فضول ہے۔ جو باورچی رکھے ہوئے ہوتے ہیں ان بیچاروں کو مصیبت پڑی ہوتی ہے حالانکہ اپنا منہ کا ذائقہ خراب ہوا ہوتا ہے۔

اللہ کا حیرت انگیز نظام

اس لئے جب تک خدا تعالیٰ کی طرف سے اندرونی جو اعضاء ہیں وہ بیرونی طاقتوں کے ساتھ ہم آہنگ نہ ہوں اس وقت تک کچھ بھی نہیں بنتا۔ روشن باہر سے اندر سے اس کی بصارت شور اور پھر کان ہر چیز کا ایک کاؤنٹر اندر ہے اور ایک باہر ہے اور ان کا ہم آہنگ ہونا یہ بہت ہی حیرت انگیز نظام ہے آپ تاریکی میں اتریں تو جتنا تاریکی میں اتریں اتنا ہی خدا دکھائی دینے لگتا ہے۔ ناممکن ہے کہ یہ ہم آہنگی از خود ہو گئی ہو میں نے آنکھوں سے متعلق بتایا تھا۔ Hearing دیکھ لیں کچھ بھی نہیں ہے۔ کہ اگر Nerve دماغ کے کسی حصے تک اس پیغام کو نہ پہنچائے اس پیغام کے نتیجے میں فہم پیدا نہ ہو Pulse ہے وہ صرف دھڑکن صرف اندر جا رہی ہے اور اس دھڑکن نے کچھ سمجھا ہے محسوس کیا ہے کوئی پیغام سمجھا ہے۔ بعض دفعہ گہرا بعض اوقات ہلکا تو اندر کا حصہ ہے جو محسوس کر رہا ہے۔ اور کان کا پردہ اس رگ کے ساتھ اس کا تعلق اس کے ڈرم کی خاص شکل جہاں آواز جا کے ریزونیٹ Resonate کرتی ہے اور پھر پردے کو متحرک کرتی ہے۔ یہ ڈیزائن کس ایوولیوشن Evolution کے نظریہ کے مطابق خود بخود بن سکتا ہے۔ جسم تھرتھراتا تو ہے۔ پس سارا جسم ہی پھر کان ہو جانا چاہئے۔ اگر کان نہ ہوں تو تھرتھراہٹ کا نظام ایک حصے میں منتقل ہو کر اس سے ملتا جلتا تمام نظام جب تک بیک وقت تخلیق نہ کیا جائے کوئی ایک اپنا حصہ اپنے طور پر وجود میں آ ہی نہیں سکتا۔ اگر اتفاقاً آئے گا تو ضروری نہیں کہ نرو Nerve بھی وہیں جا کے جڑیں اگر اتفاق سے نروز پیدا ہوئی ہیں جو ارتعاش کو محسوس کریں اور اتفاقاً پردہ بنا ہے تو ہو سکتا ہے کہ پردہ یہاں ہو اور نروز ٹانگ میں ہوں کہیں۔ یا پیٹ کے اندر ہو جائیں وہ ان کا باہم ایک دوسرے ساتھ باہم امتزاج Perfect Uniform یہ چیز کسی بھی ارتقائی نظریے میں آپ کو نہیں ملے گی جتنا مرضی پڑھ کے دیکھ لیں۔ موجود ہی نہیں ہے اور نہ ہی اس طرف آنکھ اٹھاتے ہیں۔ یہ جو ہے نا دہریہ سائنسدان میں نے دیکھا ہے شرمیلے بڑے ہیں جہاں خدا دکھائی دے وہاں شرم کے مارے جان نکلتی ہے۔ اس وقت آنکھ نہیں اٹھا کے دیکھتے کیونکہ پتہ ہے اگر داخل ہوں گے تو یہ نتیجے نکالنے پڑیں گے اس لئے بے وقوف سے زیادہ بے ایمان ہیں۔ اور یہی کلام الٰہی کہتا ہے کہ ان کو نظر آتا بھی ہے تو آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔

Taste سے بات شروع ہوئی تھی اندر کا مزاج جب تک قبول نہ کرے مزے کو تو اس وقت تک کچھ بھی نہیں جو مرضی مزا ہے کچھ بھی حیثیت نہیں اب جس کیڑے کو خدا تعالیٰ نے گندگی کا مزا چکھا دیا ہے اب اس کو آپ چاکلیٹ کھلائیں اس کو متلی شروع ہو جائے۔ اگر کیڑا الٹیاں کرے تو چاکلیٹ کھا کے الٹیاں کرے گا۔ حیرت انگیز باریک نظام ہے۔ ہر ایک کا الگ الگ حصہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ دیکھو ہر ایک کی شاکلہ ہے۔ اور ہر شخص اپنی شاکلہ کے مطابق عمل کرتا ہے۔ شاکلہ سے ہٹ کے ادھر ادھر نہیں جا سکتا۔ شاکلہ کا مطلب ہے اس کا ڈیزائن اور اس کے مطابق اس کی تخلیق۔

رات کو دانتوں میں درد

رات کو دانتوں میں درد اور Bite کرنے کا رجحان لیکن یہ عجیب بات ہے کہ Biting تکلیف دیتی ہے۔ سوتے میں بعض دفعہ اس لئے درد سے آنکھ کھلتی ہے۔ ملیریا میں بھی یہ خاص علامت ہے ملیریا جب زیادہ آئے تو جیسے Bite کرنے کا رجحان پیٹ میں کیڑے ہوں تو اس میں بڑھتا ہے۔ مگر چنی نم آرس میں چونکہ تمام Gums مسوڑھے وغیرہ دکھتے ہیں اس کو جب رات کو Bite کرتا ہے تو درد سے بار بار آنکھ کھلتی ہے۔ یا نیند بہت بے چین رہتی ہے۔ گلا خشک اور بعض دفعہ گلے میں سے سخت بدبو نکلتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گلے کی بدبو اگر گلا خشک ہو اور بدبو نکلے تو خطرناک علامت ہے کیونکہ گلے کی گنگرین اس دوا کا خاصہ ہے۔ اس دوا میں السرز تو پائے جاتے ہیں مگر گلے کے السرز گنگرین بن جاتے ہیں پھر ان کا علاج کوئی نہیں ہے۔ اس لئے گلے میں زخم بھی محسوس ہوں اور بدبو گندی اٹھے تو بلا تاخیر آرسنک دینا چاہئے یا چنی نم آرس لیکن اگر چنی نم آرس کی علامتیں نہ ہوں تو آرسنک اونچی طاقت میں بغیر کسی تحقیق کے فوراً دے دیں۔ اور اس کی ایک ضمنی علامت یہ بھی ہے۔ کہ ویسے گلا بہت خراب نہ بھی ہو تو نگلتے ہوئے درد ہو اگر یہ کیفیت ہو ایک تو ہوتا ہے کہ گلا خراب ہوتا ہے ٹانسلز پھول جاتے ہیں۔ ایک بریک ڈاؤن کر کے انحطاط کی طرف مائل ہو کے کچھ علامتیں ظاہر کرتا ہے یہاں وہاں جگہ جگہ جیسے نظام جواب دے رہا ہو۔ تو گلے کا نظام جب جواب دے رہا ہو تو اس میں السرز پیدا ہو جاتے ہیں۔ بدبودار السرز جو گنگرین بن جاتے ہیں اور اس کی ایک علامت ہے کہ شروع میں ویسے ہی نگلتے وقت درد ہوتی ہے یا درد ہوتا ہے آجکل تو ہوتی ہی ہے۔ کافی استعمال ہوتی ہے۔

غالب کا قصہ میرا خیال ہے ہمارے مریضوں میں چونکہ خواتین کی کثرت ہو گئی ہے اس لئے درد ہوتی ہی بہتر ہے اس استعمال کا کوئی ادبی جواز ہے کہ عورتوں کی وجہ سے "درد ہوتی ہے" کا لفظ استعمال ہو۔ ہاں ہے۔ ایک ایسے شخص کی طرف سے جو سند تھا اپنی زبان میں۔ اس کا نام غالب ہے۔ وہ لکھنؤ گیا۔ وہاں ان دنوں یہ بحث بہت چھڑی ہوئی تھی۔ دلی والے پالکی کو مذکر استعمال کرتے تھے اور لکھنؤ والے مونث استعمال کرتے تھے۔ یہ بحث تھی کہ پالکی مونث ہے یا مذکر ہے۔ تو غالب جب وہاں گئے تو غالب کے ایک دشمن کو خیال آیا کہ یہ دلی والا ہے یہ جب کہے گا کہ پالکی مذکر ہے تو شور پڑ جائے گا۔ اسی وقت لوگ اس کو رد کر کے واپس بھیج دیں گے۔ تو عین اس وقت جب اس کا استقبال ہوا مجلس لگی تو ایک شخص نے کہا کہ یہ فیصلہ فرما دیجئے یہاں بہت الجھن ہے کہ پالکی مذکر ہے یا مونث غالب نے بلا تکلف جواب دیا کہ یہ تو کوئی مشکل مسئلہ نہیں۔ اگر عورت بیٹھی ہو تو مونث ہے۔ مرد بیٹھا ہو تو مذکر ہے۔ اس لئے میرے پاس جواز ہے اس بات کا۔

ہر وقت گلا کھنکھارتے رہنا۔ نزلے کے آخر میں تو یہ ہوتا ہے لیکن۔

ایسے مریض ہیں جن میں یہ علامت کثرت سے ملتی ہے اب وہ فوت ہو چکے ہیں مجھے اس وقت ان کی زندگی میں یہ دوا کبھی یاد نہیں آئی اب وہ یاد آ گئے ہیں اس میں بھوک اکثر تو مٹ جاتی ہے۔ طبیعت بدمزا ہو جاتی ہے۔

جھوٹی بھوک بعض دفعہ Ravenous Hunger یعنی پہاڑی کوے کی سی بھوک ختم ہی نہیں ہوتی اور کھانا کھاتے ہی پیٹ پھول جاتا ہے۔ تیزابیت شروع ہو جاتی ہے۔ پھر بھوک لگ جاتی ہے جھوٹی بھوک ہے جو غالباً تیزابیت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ مچھلی اور انڈہ اگر ہضم نہ ہو تو اس میں ایلوز لائیکوپوڈیم اور کلکیریا کارب بہت اچھی ہے کاربوویج بھی ہے۔ اگر تکلیف دے۔ تو انڈے اور مچھلی کی الرجی میں ایک اور دوا جو مجھے یاد نہیں ہے اگلی دفعہ بتاؤں گا۔

الرجی اس میں بہرحال اس کے خلاف الرجی نہیں ہوتی یہ فرق یاد رکھیں ایک یہ ہے کہ مریض ہضم نہیں کر سکتا ایک یہ ہے الرجی اگر Eggs کے خلاف الرجی ہو تو بعض دفعہ کلکیریا کارب اونچی طاقت ایک خوراک دینے سے ہی الرجی ٹھیک ہو جاتی ہے۔ لیکن اس میں ہے ہضم نہیں کر سکتے یعنی لائیکوپوڈیم اور ایلوز سے مشابہت ہے ان میں بھی مچھلی اور خاص طور پر Lobster ہضم نہیں ہوتے۔ اس میں ایسی علامت ہے جو عام طور پر دوسری دواؤں میں دکھائی نہیں دیتی متلی کا حملہ ہو تو نیند نہیں آتی لیکن اس کی متلی کا حملہ ہونے کے آخر پر نیند آجاتی ہے معلوم ہوتا ہے ایک دم متلی چھوڑتی ہے۔ اور سونے کے کچھ دیر کے ایک دم بعد قے آتی ہے اس کا مطلب ہے متلی دبی تھی اس کی اصل وجہ اندر دبی رہی اور موجود رہی۔

ہر طرح کی جو بھی پیٹ کی بیماریاں آپ سوچ لیں۔ ملیریا کا سوچ لیں جو حال کرتا ہے پیٹ کا پہلے بھی آپ کو بتا چکا ہوں تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں تلی بڑھ جاتی ہے جگر بڑھ جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے اور ہوائیں رکتی ہیں اور ہیمبل ور میں ہر طرف اور بعض دفعہ پیٹ بھرا بھرا ہو لٹکا ہوا ہوتا ہے۔

یہ کیفیتیں جو ہیں چنی نم آرس میں بھی پائی جاتی ہیں لیکن چنی نم آرس میں اس کے برعکس بالکل سکڑا ہوا مریض بھی ہوتا ہے۔ جس کا پیٹ بھی اندر گیا ہو گا لیکن کہیں کہیں چھوٹے ابھار دکھائی دیتے ہیں۔ ہاتھ لگائیں گے تو درد ہو گی وہاں جگر ابھرا ہوا ملے گا تلی ابھری ہوئی باقی سارا پیٹ سکڑا ہوا ساتھ لگا ہوا۔ یہ چنی نم آرس کی خاص علامت ہے۔ قبض Constipation ہو گی تو Knotty Stool ہو گا سدے جن کو کہتے ہیں۔ اور اس کا جو ڈائریا ہے وہ اکثر پھلوں سے ہوتا ہے اور گرمیوں میں زیادہ ہوتا ہے آرسنک میں بھی پھل کے خلاف رد عمل پایا جاتا ہے۔ آرسنک کا مریض بعض دفعہ پھلوں سے الرجک ہوتا ہے۔ کھٹے پھل کھائے جائیں اور خطرہ ہو کہ اس کا بد اثر پڑے تو آرسنک کی ایک خوراک کھالیں تو جو رد عمل پیدا ہوتا ہے اس کو روک بھی دیتی ہے۔ چاول کھانے سے جن کو تکلیفیں بڑھتی ہیں اس کو Nux Vomica ایک خوراک دیں تو ٹھیک رہتے ہیں۔ یہ کتابوں میں نہیں ہے۔ بعض دفعہ سلفر اونچی طاقت میں چاول کی الرجی کو بالکل ٹھیک کر دیتی ہے۔ ایک ایسا مریض جس کو چاول ہر دفعہ برے لگتے ہوں سلفر ایک ہزار میں دے دیں جتنے مرضی چاول کھا لے صبح بالکل ٹھیک اٹھے گا کوئی تکلیف نہیں ہو گی الرجی کو بروقت پکڑنا بھی ضروری ہے۔ ایک دفعہ وہ ظاہر ہو جائیں اور اعضاء بیمار ہو جائیں پھر ان کا علاج بہت مشکل ہے اور لمبا وقت لیتا ہے۔ لیکن بروقت پکڑنے کے لئے ایکونائیٹ اونچی طاقت میں بہت مفید ہے۔ آرسنک اونچی طاقت۔ جس طرح میں نے بیان کیا ہے۔ سلفر بھی یہ تینوں جو میں نے اس ضرورت میں استعمال کی ہیں وہ ہزار میں دیتا ہوں تو فائدہ دیتے ہیں چھوٹی طاقت میں اتنا فائدہ نہیں دیتے۔ ایکونائیٹ سلفر اور آرسنک یہ تینوں۔ اس میں Haemorroids بھی پائے جائیں گے۔

جگر کی خرابی جگر کا جو سارا نظام خراب ہو جائے تو جو وینز Veins کے جو کنارے ہیں وہ پھول جاتے ہیں اس میں پھولی ہوئی نیلی رگیں بھی دکھائی دیں گی اسی طرح بواسیر بھی اسی قسم کی خارش بہت ہوتی ہے۔ مقعد کے گرد اسی وجہ سے جو پھولے ہوئے Haemarroids ہیں وہ تکلیف دیتے ہیں۔ پیشاب میں ایلبومن بھی ملتی ہے۔ اس کا رنگ ڈارک Dark ہو جاتا ہے اس کا مطلب ہے کہ پیشاب میں ایلبومن آ رہی ہے۔ خاص طور پر کھڑا ہونے کے بعد شوگر بھی پائی جاتی ہیں۔

مردانہ اور زنانہ کمزوریاں کریازوٹ کی طرح لیکوریا چھیلنے والا اور تکلیف دہ اور بعض دفعہ خون کی آمیزش کے ساتھ اور مینسز میں تو ہر طرح کی علامتیں ہیں۔ Absent کھلے سیاہ بار بار بوبودار سخت درد والے پیلش جیسے خون والے برتن کی دھوون ہو۔ لمبا عرصہ تک پھیلے ہوئے یا بالکل بند۔ اس کا مطلب ہے کہ مینسز کی علامتوں سے آپ کو کچھ بھی پتہ نہیں چلے گا کچھ بھی علامتیں ہوں اگر مریض چنی نم آرس کا ہے تو اس کے مینسز کی یہ سب تکلیفیں خدا کے فضل سے ٹھیک ہوں گی Larynx اور ٹریکیا trachea کی کنار اس میں کچا پن درد چھلی ہوئی درد کا احساس۔ دموی کھانسی اور دمہ۔ سانس کی نالی میں تشنج اور بار بار سانس جیسے گھٹ جاتا ہے۔ اور گہرا سانس لینا مشکل ہو جائے بعض دفعہ تو اس لئے مشکل ہوتا ہے کہ پھیپھڑے Lungs پانی سے بھر جاتے ہیں۔ سانس آتا ہی چھوٹا ہے۔ بعض دفعہ اس لئے کہ گہرا سانس لے کے کہیں کھجلی ہوتی ہے۔ اور ایک دم اچھو سا آتا ہے اس لئے پھر ایسا مریض گہرا سانس لے نہیں سکتا روک روک کے سانس لیتا ہے چنی نم آرس میں یہ علامت پائی جاتی ہے۔

دل کی تکلیفیں کھچاؤ۔ دل کی درد انجائنا Oppression of chest کی علامتیں ان سب دل کی علامتوں میں جسم میں کمزوری ضرور پائی جائیں گی کمزوری مریض کے چہرے سے عیاں ہو گی۔

Palpitation یہ سب جتنی بھی تکلیفیں ہیں خلاصہ ان کا یاد رکھیں نبض تیز کمزور اور پتلی باریک۔

اگر باریک اور بے چین ہو تو آرسنک علاج ہے اس کا۔ اگر باریک اور پرزور اور بے حوصلہ ہو تو اس صورت میں خالی پھر پھر کر رہی ہے اس میں جان نہیں ہے یہ چنی نم آرس ہے ہاتھ پاؤں جیسا کہ میں نے پہلے بھی بیان کیا کہ ٹھنڈے ہی رہتے ہیں۔ ٹھنڈے ہی رہتے ہیں ہمیشہ پنڈلیوں میں Cramps اگر Aneamic لوگوں کے پڑیں تو اس میں یہ بہت اچھی ہے۔ جسم میں ہر قسم کی دردیں گاؤٹی رومیٹک طبعی طور پر اس میں متوقع ہے گھٹنوں میں درد ٹانگوں میں درد اس کے مریض کو کچھ تھوڑی سی چین کی نیند ملتی ہے تو رات کے آخری حصے میں۔ اور یہ عجیب بات ہے کہ ملیریا کے مریضوں میں یہ بات عموماً پائی جاتی ہے۔ اکثر بخار اپنا صبح سے لے کے شام تک زور لگا بیٹھتا ہے پچھلے پہر عموماً مریض کو سکون ملتا ہے۔ اور وہی اس کے آرام کا وقت ہے صبح چڑھنے سے گھنٹہ دو گھنٹے تک یہ بات۔ اس دوا میں بھی نمایاں ہے۔

جلد کا فالج اگر جلد کا فالج ہو اور باقی مسلز کا نہ ہو یعنی جلد جگہ جگہ سے بے حس ہو جائے تو یہ بھی چنی نم آرس کی علامت ہے اور جہاں تک پھنسیاں اور پھوڑوں کا تعلق ہے ہر قسم کے ہر مزاج کے ملتے ہیں۔ ساری جلد میں دفاع کی طاقت نہیں ہوتی۔ ہر قسم کے پھوڑے پھنسیاں چھالے وغیرہ اس میں عام پائے جاتے ہیں۔

شذرات

بوسنیا میں مسلم پناہ گزینوں کی دوبارہ آبادکاری

معاہدہ ڈیٹن کے مطابق بوسنیا ہرزے گووینا میں ان پناہ گزینوں کو جنہیں اپنے گھروں سے نکال دیا گیا تھا واپس آنے کی گارنٹی دی گئی تھی۔ اس سلسلے میں کروٹ آبادی میں واقع بعض مسلم دیہات میں بھی جنگ کے شروع ہی میں مسلم اقلیت کو ان کے گھروں سے نکال دیا گیا تھا۔ اب ان میں سے کئی دیہات میں مسلم باشندے واپس آنا شروع ہو گئے تھے۔ اس پر کروٹس نے ان پر پھر اسی قسم کا تشدد کرنا شروع کر دیا اور ایک دفعہ پھر مسلم علاقوں کی مسلم لوگوں سے صفائی شروع کر دی اس پر اقوام متحدہ اور خاص طور پر امریکہ نے اس معاملے میں دلچسپی لیتے ہوئے کروٹس پر دباؤ ڈالا۔ انہوں نے دھمکی دی کہ اگر کسی علاقے کی حکومت نے ڈیٹن معاہدے کی خلاف ورزی کی تو اس کی مالی امداد بند کر دی جائے گی۔

اس دھمکی کا خاطر خواہ اثر ہوا ہے اور اب بوسنیا ہرزوگووینا میں مسلم اور کروٹس حکام کے درمیان ایک سمجھوتہ طے پا گیا ہے جس کے تحت سینکڑوں بوسینائی مسلمان پناہ گزین اپنے گھروں کو واپس جا سکیں گے۔ یہ مسلمان خانہ جنگی کے دوران بے گھر ہوئے تھے۔ اور اب کروٹس نے ان کی واپسی میں رکاوٹیں ڈالنی شروع کر دی تھیں۔ سرائیوو میں مسلم کروٹس اور بین الاقوامی حکام نے وعدہ کیا ہے کہ پناہ گزین اگلے ہفتے کے آخر تک اپنے گھروں کو جا سکیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 1

تقریب مجلس صحت مرکزیہ کی سرپرستی میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے تحت آل ربوہ ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد تھا۔ اس پہلی آل ربوہ سپورٹس ریلی افتتاح امیر مقامی ربوہ محترم ملک خالد مسعود صاحب نے کیا۔ یہ ایک نہایت شاندار اور پراثر تقریب تھی جو شام ساڑھے پانچ بجے دفاتر صدر انجمن سے ملحقہ شرقی میدان (عقب خلافت لائبریری) میں منعقد ہوئی۔ ربوہ کے 47 حلقوں میں سے 45 حلقوں کی ٹیمیں ان مقابلہ جات میں شامل ہوئیں۔ وہ نظارہ بہت دلکش تھا جب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ کی طرف کے گیٹ سے ایک ایک کرکے یہ ٹیمیں نہایت دلکش رنگارنگ یونیفارم میں ملبوس میدان میں آ رہی تھیں اور سینکڑوں حاضرین اور مرکزی سٹیج کے سامنے سے مارچ پاسٹ کرتی ہوئی گزر رہی تھیں ہر حلقہ کی ٹیم کے سامنے اس کا جھنڈا ایک خادم نے اٹھا رکھا تھا۔ اور ایک طفل نے اس حلقہ کے نام کی تختی اٹھا رکھی تھی۔ اس کے پیچھے تمام خدام مارچ پاسٹ کرتے آ رہے تھے۔ ہر حلقہ کی ٹیم نے علیحدہ یونیفارم پہن رکھا تھا۔ جو مختلف دلکش اور دلفریب رنگوں پر مشتمل تھا جو نظروں کو نہایت بھلا لگ رہا تھا۔ آخر میں تقریب کے منتظمین کی ٹیم نے مارچ پاسٹ کیا یہ سب خدام پگڑیاں باندھے نہایت باوقار لگ رہے تھے اس طرح نہایت ترتیب اور نظم وضبط کے ساتھ یہ ٹیمیں ایک ایک کرکے مارچ کرتیں اور پھر میدان میں آکر اپنی مقررہ جگہ پر بیٹھ جاتیں۔ تمام ٹیموں کے بیٹھ جانے کے بعد ٹیموں کے کپتانوں کے نمائندہ نے صدر محفل سے حلف برداری کی اجازت حاصل کی۔ تمام کپتان سامنے آگئے اور حلف اٹھایا۔ اس کے بعد سید خلیل احمد صاحب نے اہل ربوہ کی طرف سے پاکستان کی گولڈن جوبلی مبارک ہو کے بینر میدان میں آکر اڑائے ان بینروں سے سینکڑوں رنگ برنگے غبارے باندھے گئے تھے اس موقع پر خوبصورت رنگین غبارے بڑی تعداد میں اڑائے گئے۔ جس سے منظر نہایت خوبصورت ہو گیا۔ بعد ازاں اطفال نے دو ترانے خوبصورتی سے پیش کئے اور آخر میں صدر محفل محترم ملک خالد مسعود صاحب امیر مقامی نے مارچ پاسٹ میں اول دوم سوم آنے والی ٹیموں کو انعام عطا کئے۔ دارالصدر شمالی حلقہ الف کی ٹیم اول' دارالعلوم وسطی کی ٹیم دوم اور ناصر آباد حلقہ حمد کی ٹیم سوم رہی۔ بیوت الحمد کی ٹیم کو خصوصی انعام دیا گیا۔

اس سپورٹس ریلی میں فٹ بال' کبڈی' کرکٹ' والی بال' باسکٹ بال' سائیکلنگ اور اتھلیٹکس کے مقابلے ہوں گے۔

گھوڑدوڑ گراؤنڈ میں دلچسپ تقریب

گھوڑ دوڑ گراؤنڈ (دارالعلوم) میں گولڈن جوبلی کی تقریب سے حوالے ایک نہایت شاندار اور دلچسپ تقریب صبح آٹھ بجے منعقد ہوئی اس میں تانگے' رکشا' ریڑھے اور سائیکلوں کی سجاوٹ کا مقابلہ کیا گیا تھا۔ نہایت خوبصورتی سے سجے سجائے تانگے رکشے ریڑھے اور سائیکلیں عوام کے سامنے سے اور سٹیج کے سامنے سے گزارے گئے۔ ایک ایک چیز کی سجاوٹ قابل دید تھی۔ رنگین جھنڈیوں' غباروں' قومی پرچموں تصاویر اور دیگر آرائشی اشیاء سے ایک ایک چیز کو دلہن کی طرح سجا دیا گیا تھا۔ سجاوٹ کے مقابلوں کے بعد دوڑ کے مقابلے ہوئے۔ چنانچہ گھوڑوں کی دوڑ' اور رکشا کی دوڑ کے مقابلے عوام کی بہت بڑی تعداد نے نہایت دلچسپی سے دیکھے۔ اس موقعہ پر نابینا حضرات کی دوڑ کا مقابلہ بھی کروایا گیا۔ جملہ حاضرین نے نابینا حضرات کی ہمت وحوصلہ کی دل کھول کر داد دی۔ اس جگہ بھی قومی ترانہ گایا گیا اور اس کے بعد فضا میں سینکڑوں غبارے چھوڑے گئے جن کے ساتھ اہل ربوہ کی طرف سے یوم آزادی کی گولڈن جوبلی مبارک کے الفاظ پر مشتمل بینر لہرا رہے تھے۔ اس تقریب میں نیزہ بازی کے مقابلوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری زعیم اعلیٰ ربوہ نے انعامات تقسیم کئے۔

نصرت جہاں اکیڈمی میں گولڈن جوبلی کی تقریب

ناصر فاؤنڈیشن ربوہ کے تحت چلنے والے جماعتی تعلیمی ادارے نصرت جہاں اکیڈمی میں گولڈن جوبلی کی تقریب نہایت اچھے انتظامات اور اہتمام کے ساتھ منائی گئی۔ مربی سلسلہ محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب مہمان خصوصی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت کے بعد قومی ترانے سے ہوا۔ تمام حاضرین اور طلباء نے قومی ترانہ پڑھا۔ اس موقعہ پر بیت الاقصیٰ کی غربی جانب گھنے درختوں کی چھاؤں میں شامیانے اور دلکش جھنڈیوں اور پھولوں سے مقام جلسہ کو سجایا گیا تھا۔ نصرت جہاں اکیڈمی کے استاد محترم راجہ فاضل احمد صاحب نے قیام واستحکام پاکستان میں احمدی مجاہدین کی قربانیوں کی تفاصیل سے طلباء وحاضرین کو آگاہ کیا۔ اس میں پاک فوج میں بہادری کے کارنامے سرانجام دینے والے احمدی فوجی افسران کا نمایاں ذکر شامل تھا۔ بچوں نے خوبصورت ترانے اور نغمے پیش کئے۔ تقریب کے صدر محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے گولڈن جوبلی کی تقریب کے حوالے سے پاکستان کی جدوجہد میں حصہ لینے والوں کے جذبہ ملی کا خصوصی تذکرہ فرمایا۔ آخر میں اکیڈمی کے پرنسپل محترم محمد خالد گورایہ صاحب نے قیام پاکستان کی بنیاد کے اعتبار سے قائداعظم محمد علی جناح کے ارشاد' کہ جس دن پہلا شخص برصغیر میں مسلمان ہوا اس دن پاکستان کی بنیاد رکھ دی گئی تھی' پر تقریر کی اور قیام پاکستان کے مختلف مراحل بیان کرکے صدر محفل اور جملہ حاضرین کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔

دفتر صدر عمومی میں خصوصی تقریب

گولڈن جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں دفتر صدر عمومی میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں پولیس' حفاظت کی ڈیوٹی دینے والے رضاکار' جماعتی عہدیدار' اور سرکاری اہلکار وغیرہ جملہ افراد شامل ہوئے۔ اس موقع پر حاضرین کے سامنے محترم ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب نے ایک مختصر خطاب میں ان کی خدمات کو سراہا۔ یہ سارے حاضرین وہ تھے جو ربوہ کی حفاظت اور پہرے کی ڈیوٹیاں انجام دیتے ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے ان سب حضرات کی فرض شناسی اور ڈیوٹی سے لگن کا شکریہ ادا کیا اور ان کو گولڈن جوبلی کی مبارک باد دی۔ بعد ازاں حاضرین کو مٹھائی اور چائے پیش کی گئی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 16- اگست 1997ء

12-30 رات۔اردو کلاس۔
1-30 طبی معاملات از ڈاکٹر ایم۔ایچ خان
2-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (97-8-15) جرمنی
3-30 زندہ لوگ چوہدری عتیق احمد باجوہ
4-05 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
5-00 لقاء مع العرب
6-00 جرمن تقریر دین حق کا نکتہ نظر مسیحی تعلیم کے تعلق دربارہ بھائی چارہ اور دوسروں کے ساتھ سلوک از مسٹر ہدایت اللہ ہبش
6-30 اردو تقریر بچوں کی تربیت کے متعلق والدین کی ذمہ داری از مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب
7-00 اردو کلاس
8-00 کمپیوٹر سب کے لئے
9-00 اردو تقریر۔ حضرت رسول اکرم ﷺ کی سیرت از کلام الٰہی۔از مہمان خصوصی سید محمود احمد ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ۔
10-05 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
11-00 سرائیکی پروگرام۔

لائیو پروگرام جلسہ سالانہ جرمنی

12-30 تلاوت بمعہ ترجمہ
12-40 نظم
12-50 اردو تقریر حضرت صاحبزادہ عبداللطیف از مولانا الیاس منیر
1-15 اردو تقریر ڈاکٹر عبدالسلام ایک عظیم سائنس دان از ڈاکٹر مظفر احمد ملک
2-40 اردو تقریر اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنا۔از ڈاکٹر عبدالغفار
3-10 ایڈریس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔لائیو از جلسہ گاہ خواتین۔
4-15 تلاوت۔خبریں
4-30 چینی زبان سیکھئے
5-00 انڈونیشن پروگرام
6-00 لائیو البانین پروگرام بمع مجلس سوال وجواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
10-05 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔ کوئز پروگرام نصرت جہاں اکیڈمی بمقابلہ کرینٹ گرائمر سکول
11-00 جرمن سروس

اتوار 17- اگست 1997ء

12-00 رات۔اردو کلاس۔
1-00 تعلیم دین حق۔روحانی خزائن
2-00 ایڈریس۔از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع از جلسہ گاہ خواتین جرمنی۔
4-05 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر۔کوئز نصرت جہاں اکیڈمی بمقابلہ کرینٹ گرائمر سکول
5-00 لقاء مع العرب
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ۔یو۔ایس۔اے پروڈکشن
7-00 اردو کلاس
8-00 چینی زبان سیکھئے
9-00 چلڈرنز کلاس 97-8-9
10-05 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔کوئز۔نصرت جہاں اکیڈمی بمقابلہ کرینٹ گرامر سکول۔
11-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (97-8-15) جرمنی
12-30 تلاوت بمع ترجمہ
12-40 نظم
12-50 اردو تقریر۔دعا کے ساتھ ناممکن کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔از مولانا منیر احمد منور۔
1-15 اردو تقریر سوانح حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ از مسٹر حمید رعلی ظفر
1-45 نظم
1-55 اردو تقریر۔مسلم سوسائٹی کے مسائل اور ان کے حل از مسعود احمد خان دہلوی
2-20 جرمن تقریر۔پانچ وقتہ عبادات کی اہمیت از عبداللہ واگس ہاوزر امیر جماعت جرمنی۔
3-00 اراونڈ دی گلوب تجرباتی ورک شاپ حصہ دوئم۔
4-05 تلاوت۔خبریں
4-30 چینی زبان سیکھئے
5-00 انڈونیشین پروگرام
6-00 بنگالی پروگرام۔

جلسہ سالانہ جرمنی کی تقریبات

7-00 تلاوت بمعہ ترجمہ اور نظم
7-30 افتتاحی ایڈریس۔از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
10-05 تلاوت حدیث
10-35 چلڈرنز کارنر۔چلڈرنز ورک شاپ نمبر۱۱
11-00 جرمن سروس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 15 اگست-1997ء
درجہ حرارت کم ازکم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 34 درجے سنٹی گریڈ

○ 14- اگست کو پوری قوم نے آزادی کی گولڈن جوبلی تقریبات پورے جوش و خروش سے منائیں۔ جگہ جگہ پرچم لہرائے گئے۔ مختلف تنظیموں نے جلوس نکالے۔ ملکی سلامتی، خوشحالی اور استحکام پاکستان کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ وفاقی دارالحکومت میں 31 اور صوبائی دارالحکومتوں میں 21، 21 توپیں داغی گئیں۔ قائداعظم اور علامہ محمد اقبال کے مزار پر گارڈز کی تبدیلی کی پروقار تقاریب منعقد ہوئیں۔

○ وزیراعظم محمد نواز شریف نے آزادی کی گولڈن جوبلی کے موقع پر 13، 14 اگست کی درمیانی شب 12 بج کر ایک منٹ پر پارلیمنٹ سے خطاب کیا۔ جو ٹی وی پر براہ راست پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم کو گولڈن جوبلی مبارک ہو۔ پاکستان کے 14 کروڑ عوام کے انسانی حقوق کا تحفظ کرنا اپنی بنیادی ذمہ داری سمجھتا ہوں۔ چند سو افراد کے بنیادی حقوق پر کروڑوں پر امن انسانوں کے حقوق قربان نہیں کئے جاسکتے۔ پانچ ماہ صبر کیا۔ اب کسی اقدام سے گریز نہیں کروں گا۔

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری اور وزیراعظم محمد نواز شریف نے مزار قائد پر نذرانہ عقیدت پیش کیا۔

○ گولڈن جوبلی تقریبات کے موقع پر کراچی میں وزیراعظم محمد نواز شریف کی مزار قائداعظم پر حاضری کے 15 منٹ بعد ہنگامہ ہوگیا، ہجوم اور پولیس میں فائرنگ سے 3۔ افراد ہلاک ہوگئے۔ بھگدڑ سے کئی افراد زخمی ہوگئے۔ ہنگامے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔

○ پاکستان کی یوم آزادی کی تقریب پر ملکہ برطانیہ اور وزیراعظم برطانیہ نے صدر فاروق احمد خان لغاری، وزیراعظم اور عوام کے لئے مبارکباد کے پیغام بھیجے ہیں۔

○ وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے آزادی کی گولڈن جوبلی کے موقع پر نوجوانوں کی بہبود کے لئے پانچ ارب روپے کا فنڈ مختص کرنے کا اعلان کیا ہے نیز عمر قید کے مجرموں کی سزائیں پانچ سال کی کمی کا بھی اعلان کیا۔ ایک سال یا اس سے زیادہ سزائے قید والوں کو دو ماہ فی سال کی رعایت ملے گی۔

○ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے دہشت گردی کے خاتمہ اور خصوصی عدالتوں کے قیام کے بل کی منظوری دے دی ہے۔ پی پی کے ارکان نے مخالفت کی نیز حکومت کی اہم حلیف جماعت ایم کیو ایم نے بل کے حق میں ووٹ نہیں دیا۔ سات روز میں تفتیش اور سات روز میں فیصلہ ہوگا۔ جج وفاقی حکومت عدالت عدلیہ کے چیف جسٹس کے مشورے سے مقرر کرے گی۔ دہشت گردی کے خلاف پولیس کے علاوہ مسلح افواج، ایف سی رینجرز اور دیگر سول آرمڈ فورسز کو استعمال کیا جاسکے گا۔ افسر دہشت گردوں کے خلاف گولی چلانے کا حکم دے سکے گا۔ مشکوک مقامات کی تلاشی اور مشتبہ افراد کی گرفتاری ہو سکے گی۔ فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والوں کو سات سال قید، جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوں گی۔ تفتیش میں کوتاہی پر دو سال قید۔ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوں گی۔

○ صوبائی حکومت کسی بھی علاقے میں ایک یا ایک سے زائد خصوصی عدالتیں قائم کرسکے گی۔ عدالت ایک جج پر مشتمل ہوگی۔ جو سیشن یا ایڈیشنل سیشن جج ہو یا رہا ہو۔ اور ضلعی مجسٹریٹ کے اختیارات استعمال کرچکا ہو۔ اپیل ٹریبونل میں جاسکے گی۔

○ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سید سجاد علی شاہ نے خصوصی عدالتوں کے قیام کے بل پر تبصرہ کرنے سے گریز کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارلیمنٹ کا کام قانون سازی کرنا ہے اور ہمارا کام عدالت میں لکھ کر فیصلے کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ معاملہ ہمارے پاس (اعلیٰ عدالتوں میں) آیا تو پھر اس پر غور کیا جائے گا عدلیہ اپنی رائے لاء کمیشن میں دے چکی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت کی کچھ مجبوریاں ہوں گی، جو یہ قانون لایا گیا ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس شیخ ریاض احمد نے کہا ہے کہ میں نے خصوصی عدالتوں کے قیام کا بل نہیں پڑھا اس لئے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حکومت کو اسی سسٹم میں رہ کر کام کرنے کی تجویز دی تھی۔

○ خصوصی عدالتوں کے بل کی منظوری پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی نے کہا ہے کہ چیف جسٹس کھل کر اس کی مخالفت کرچکے ہیں۔ سپریم کورٹ کا ردعمل کیا ہوگا واضح نہیں ہے۔ اس بل کے نتیجہ میں پولیس اور اس کے لئے استعمال ہونے والے فوجی دستوں کو بغیر وارنٹ کے چھاپے مارنے اور گرفتاری کا اختیار تھا۔

○ انسداد دہشت گردی قانون پر مختلف سیاسی و دینی رہنماؤں، ماہرین قانون اور انسانی حقوق کمیشن نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قانون سے ملک پولیس سٹیٹ بن جائے گا۔ پولیس کو قتل کا لائسنس دے دیا گیا ہے۔ مخالف نشانہ بنیں گے۔ سابق وفاقی وزیر خالد کھرل نے کہا ہے کہ یہ سیاہ ترین قانون ہے۔ سینیٹر جہانگیر بدر نے کہا کہ ایسا کالا قانون کسی بھی مہذب ملک میں نہیں ہے۔ عدلیہ کے اختیار بھی پولیس کو دے کر جمہوریت کا مذاق اڑا دیا گیا ہے۔ جسٹس (ر) خضر حیات نے کہا کہ اس قانون کے تحت متوازی عدالتی نظام کا قیام ناپسندیدہ اقدام ہے پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین نے کہا کہ یہ "کالا قانون" ہے۔

○ جماعت اسلامی مودودی گروپ کے سربراہ حیدر فاروق مودودی نے کہا کہ یہ کالا قانون ہے جس سے ملکی سلامتی خطرہ میں پڑ گئی ہے۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی ہر ممکن طریقے سے روکنی چاہئے لیکن اس قانون کا مقصد یقینی طور پر مخالفوں کو نشانہ بنانا ہے۔ کمیشن نے سزائے موت کی بھی مخالفت کی ہے۔ بعض قانونی حلقوں نے کہا ہے کہ خصوصی عدالتوں کا بل حکومت اور عدلیہ کے "معاہدہ" کی خلاف ورزی ہے۔ یہ عدلیہ اور حکومت کے تعلقات کار متاثر ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ یہ حکمران ہمیشہ انسانی حقوق سے متصادم قوانین بناتے ہیں۔ بے نظیر نے نیا مسودہ قانون مسترد کر دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ قومی حکومت آخری موقع ہے۔ قومی حکومت کی تشکیل کا موقع گنوا دیا تو پھر انقلاب آئے گا۔ خصوصی عدالتوں سے نہ دہشت گردی ختم ہوگی اور نہ ہی عوام کو امن ملے گا۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے پنجاب کے 102 سول ججوں اور جوڈیشل مجسٹریٹوں کے تبادلے کردیئے ہیں۔

○ سینیٹ کے چیئرمین وسیم سجاد نے سینٹ کے رکن آصف علی زرداری کو ایوان میں لانے کے معاملہ پر چار ماہ کی طویل بحث کے بعد 12 صفحات پر مشتمل رولنگ دی ہے کہ اگرچہ آصف علی زرداری سینیٹ کے رکن ہیں لیکن چونکہ انہوں نے تاحال حلف نہیں اٹھایا آئین اور قواعد کے مطابق وہ رکنیت کا استحقاق نہیں رکھتے۔ اس لئے انہیں ایوان میں لانے کا حکم بھی جاری نہیں کیا جاسکتا۔

○ امریکی حکومت نے تعلقات بہتر بنانے کے لئے پاکستان کی گولڈن جوبلی تقریبات کے موقع پر پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر عائد پابندیاں ختم کرنے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے۔ اس سلسلے میں قانون سازی کے لئے کلنٹن کے ایما پر مسودے کی تیاری شروع کردی گئی ہے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں حریت پسندوں نے بھارتی تسلط کو مسترد کرتے ہوئے وادی میں پاکستانی پرچم لہرادیئے۔

○ جدید میزائل بردار جہاز "جلالت" پاک بحریہ کے حوالے کردیا گیا ہے۔

○ وزیراعظم احتساب سیل نے سندھ کے وزیراعلیٰ لیاقت علی جتوئی کے خلاف کرپشن، بے ضابطگیوں، اور سرکاری فنڈز کی شکایات درست ثابت ہو جانے پر ریفرنس چیف احتساب کمشنر کو بھجوا دیا ہے۔ لیاقت جتوئی کے خلاف 134 شکایات میں سے 74 شکایات درست پائی گئیں۔

بھٹی ہومیو کلینک اینڈ سٹور
رحمت بازار ربوہ
ڈاکٹر منصور احمد بھٹی پریکٹیشنرز 1937ء
ڈاکٹر مسرور کریم بھٹی
Qualified Homoepath
فون 211186
فون یا خط کے ذریعے مشورہ کرسکتے ہیں

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
20 گرام -/30، 60 گرام -/90، 100 گرام -/150 روپے
-/250
• ہمدردانہ مشورہ
• کامیاب علاج
• مفید و مجرب ادویہ
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

پچاسویں جشن آزادی کی خوشی میں ہومیو ادویات پر "تحفہ نہیں" نقد رعایت
(یہ رعایت 31 اگست تک ہے)

پوٹنسی	30	200	1M	CM	Q	3X6X
بازاری قیمت سیل بند	-/40	-/48	-/65	-/105	-/75	-/35
FB کی قیمت شو ایبل سیل بند	-/39	-/47	-/63	-/102	-/73	-/34

3000 یا 6000 کی خریداری کی کوئی قید نہیں
ملکی اور غیر ملکی ادویات، شیشیوں ڈراپرز۔ گولیوں کا ہول سیل مرکز
آپ کے ہمدرد آپ کے دوست
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز
نزد بیت الذکر ربوہ

خوشخبری (بچت ہی بچت)
ڈائمنڈ فوم نے فوم کی قیمتوں میں حیرت انگیز حد تک کمی کر دی ہے (10%+25%) کل 35% کمی اب -/4500 روپے والا ڈبل بیڈ کا گدا -/2750 روپے میں۔ -/4115 روپے والا ڈبل بیڈ کا گدا -/2500 روپے میں۔ اس رعایتی قیمت سے آج ہی فائدہ اٹھائیں یہ موقع بار بار نہیں ملتا۔
بااختیار ڈیلر: حسّان فوم سنٹر
ریلوے روڈ ربوہ۔ فون نمبر 211460